رجسٹرڈ ایل نمبر ۳۵۲ -
یہ اخبار ہفتہ وار ہر جمعہ کے دن امرتسر سے شائع ہوتا ہے

اغراض و مقاصد

(۱) دین اسلام اور سنت نبوی علیہ السلام کی حمایت کرنا۔
(۲) مسلمانوں کی عموماً اور جماعت اہلحدیث کی خصوصاً دینی و دنیوی خدمات کرنا۔
(۳) گورنمنٹ اور مسلمانوں کے باہمی تعلقات کی نگہداشت کرنا۔

قواعد و ضوابط

(۱) قیمت بہرحال پیشگی آنی چاہئے۔
(۲) جواب کے لئے جوابی کارڈ یا ٹکٹ آنا چاہئے۔
(۳) مضامین مرسلہ بشرط پسند مفت درج ہونگے
(۴) جس مراسلہ سے نوٹ لیا جائیگا وہ ہرگز واپس نہ ہوگا۔
(۵) بیرنگ ڈاک اور خطوط واپس ہونگے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جلد ۳۲

نمبر ۴۴

اہلحدیث

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ترکت فیکم امرین لن تضلوا ما تمسکتم بہما کتاب اللہ و سنتی

اخبار — امرتسر

اصل دیں آمد کلام اللہ معظم داشتن
پس حدیث مصطفیٰ بر جاں مسلم داشتن

مسئول مدیر
ابوالوفاء ثناء اللہ

تاریخ اجراء ۱۳ نومبر ۱۹۰۳ء

شرح قیمت اخبار

والیان ریاست سے سالانہ ۲۰ صہ
رؤسا و جاگیرداران سے " ۱۰ صہ
عام خریداران سے " ۵ صہ
" " ششماہی ۲ عہ
ممالک غیر سے سالانہ ۱۰ شلنگ
فی پرچہ - - - - - ۲ /

اجرت اشتہارات کا فیصلہ بذریعہ خط و کتابت ہوسکتا ہے

جملہ خط و کتابت و ارسال زر بنام مولانا ابوالوفاء ثناء اللہ (مولوی فاضل) مالک اخبار اہلحدیث امرتسر ہونی چاہئے۔

امرتسر ۲۹ جمادی الاول ۱۳۵۴ھ مطابق ۳۰ - اگست ۱۹۳۵ء یوم جمعۃ المبارک

فہرست مضامین

نوید مسلم - - - - - صہ ۱
انتخاب الاخبار - - - - - - صہ ۲
وہابیت پر بہتان - - - - - صہ ۳
آمدیوں میں بے جا نزاع - - - صہ ۴
مسیح موعود کے آنے کا وقت ہے؟ - صہ ۴
انسان سے بندر صہ ۵ - وید درشن - - صہ ۶
اسلام میں توحید صہ ۸ - عزت رسول علیہ السلام صہ ۹
رد تناسخ صہ ۹ مسلمانوں کی تباہی کا علاج صہ ۱۰
قوم مومنون کا ظلم قوم مومن پر - - صہ ۱۱
اکمل البیان فی تائید تقویۃ الایمان - صہ ۱۲
فتاویٰ صہ ۱۳ - منتخبات - - صہ ۱۴
ملکی مطلع صہ ۱۵ اشتہارات - صہ ۱۶/۲۰

6542

نوید مسلم

(از مولوی محمد ایوب صاحب ہاشمی فیلح کولار)

بیت الحرم میں فیض کے چشمے اُبل رہے ہیں
دین متین کے دستور زماں ہوئے ہیں جاری
توحید کی ہوائیں ہر طرف چل رہی ہیں
اہل حدیث بھائی سنت کے سب فدائی
فتح و ظفر کے ڈنکے کیا خوب بج رہے ہیں
بدعت کی باغباڑی مرجھا رہی ہے ساری
توحید کی یہ چکی جب سے لگی ہے چلنے
دینی علَم کا پرچم لہراتا رہے یہ ہر دم

سُن سُن کے مومنوں کے ارمان نکل رہے ہیں
سن سن کے تیر و خنجر ہر سمت چل رہے ہیں
بدعت کے شور و شر پر آرے سے چل رہے ہیں
سن سن کے کارنامے خوش ہو اچھل رہے ہیں
سینے پہ دشمنوں کے بھالے سے چل رہے ہیں
دینی چمن کے غنچے کیا پھول پھل رہے ہیں
سینے پہ مشرکوں کے بس دال دل رہے ہیں
وحدت کے حامیوں کے ارمان نکل رہے ہیں

دنیا میں اہل ایماں جنت کے حور و غلماں
تعریف دیں سے کلمے سب کے نکل رہے ہیں

تقویۃ الایمان مکمل مصنفہ مولانا اسمٰعیل صاحب شہید رحمۃ اللہ علیہ جس میں تذکیر الاخوان، رسالہ طارق الاشرار، رسالہ راہ سنت دخط مولانا صاحب موصوف نثری

انتخاب الاخبار

—— امرتسر میں موسم خوشگوار ہے۔ ہوا عموماً مرطوب رہتی ہے۔ رات کو خاصی ٹھنڈک ہوتی ہے۔

—— امرتسر بازار چھن سر کے قریب ہیضہ کے چند کیس ہوگئے۔ موت صرف ایک ہی ہوئی۔ بلدیہ کی طرف سے انسدادی تدابیر عمل میں لائی جا رہی ہیں باقی شہر میں خیریت ہے۔

—— امرتسر ریلوے سٹیشن پر ایک ریلوے ملازم انجن سے نیچے گر پڑا جسکے ہاتھ پاؤں کٹ گئے۔

—— ضلع امرتسر کا مشہور سکھ پہلوان گنڈا سنگھ امریکہ کو گیا ہے تاکہ وہاں اپنی شہ زوری کے کرتب دکھائے۔

—— امرتسر ۲۰۔ اگست کو سکھوں کی مکمل ہڑتال رہی شام کو جلوس بھی نکلا اور جلسہ بھی ہوا۔ وجہ ہڑتال یہ تھی کہ دربار صاحب امرتسر کے ہیڈ گرنتھی اور ایک جتھے دار کی گرفتاری ایک سے زیادہ کرپانیں رکھنے کے الزام میں ہوئی تھی۔ جلوس میں تمام اکالی سکھوں نے دو دو کرپانیں رکھی ہوئی تھیں۔

لاہور میں امن وامان ہے۔ البتہ ۲۴۔ اگست کو چند سکھوں نے شاہی مسجد کے پاس سر عام جھٹکا کیا جس کی وجہ سے مسلمان پھر مشتعل ہوگئے تھے مگر پولیس کی بروقت مداخلت سے امن ہی رہا۔

—— مسمی محمد اسحاق کو جسے گذشتہ فساد لاہور کے ایام میں ایک سکھ ہیڈ کنسٹبل کو چھرا مار کر ہلاک کر دینے کے الزام میں گرفتار کیا گیا تھا۔ سشن جج لاہور نے سزائے موت کا حکم دیا۔ اس کی اپیل ہائیکورٹ میں کی جائے گی۔

—— ملتان میں ایک ہندو نے ایک مسجد میں غلاظت پھینکی۔ جسے عدالت نے پچاس روپیہ جرمانہ کی سزا دی۔

—— ڈیرہ اسمٰعیل خاں میں بارش کی کثرت سے بہت سے پکے مکانات گر گئے۔

—— کراچی میں ایک شخص کے قبضہ سے سترہ سیر

سونا اور سو تولے چاندی برآمد ہوئی۔ جسے پولیس نے گرفتار کر لیا۔

—— شیخوپورہ کے قریب موضع بوڑے والہ میں سکھ مسلم فساد (جو زمین کی وجہ سے تھا) ہونے سے ایک مسلمان مر گیا۔ پولیس نے تفتیش کے بعد پچاس سکھوں کو زیر حراست کر لیا ہے۔

—— دہلی میں ۲۴۔ اگست کو علی الصبح خفیف سا زلزلہ آیا۔

حساب دوستاں

ناظرین اخبار ہذا کا صفحہ ۱۴ ضرور ملاحظہ فرمائیں ضروری تاکید ہے۔ (مینیجر اہلحدیث)

اہل حدیث کانفرنس پر توجہ

کرکے توحید وسنت کی اشاعت میں مدد کیجئے ورنہ موقع نازک آرہا ہے۔ (ابو الوفاء)

جمعیتہ تبلیغ اہل حدیث پنجاب

کے انعقاد کی اطلاع دی گئی ہے۔ ہوا خواہان توحید وسنت اپنی شرکت کے وعدوں سے اطلاع دیں تاکہ جلسہ عام کرنے پر غور کیا جائے۔

اطلاع کا پتہ:۔ دفتر اخبار اہلحدیث امرتسر

خادم (محمد ابراہیم میر سیالکوٹی)

—— معلوم ہوا ہے کہ حکومت ایران نے اعلان شائع کیا ہے کہ وہ تمام غیر ملکی جہاز جو ایران کے ساتھ تجارت کرتے ہیں جب ایرانی سمندر میں داخل ہوں تو اپنا قومی جھنڈا نہ لہرائیں۔

—— اطلاع ہے کہ شاہ ابی سینیا نے اپنی افواج کو حکم دیا ہے کہ وہ بالکل تیار رہے۔ پندرہ سال سے لیکر اسی سال کی عمر تک کے تمام مرد تیار رہیں۔

(بقیہ متفرقات)

کوئٹہ کے دوست زندہ ہیں

۱۰۔ اگست کے اہلحدیث میں خریداران اہلحدیث ساکنان کوئٹہ میں منشی محمد شفیع صاحب تحصیلدار کی تلاش کا نوٹ نکلا تھا۔ ممدوح کا عنائت نامہ خیریت آگیا لکھا ہے کہ جس مکان میں اور خاندان کے ۹ نفوس رہتے تھے۔ بفضل خدا اس کی ایک اینٹ بھی نہیں نکلی (الحمد) "قادیانی پریس کیا کہتا ہے؟"

عزیز ذکاء اللہ جو ۲۰۔ اگست سے گم ہوگیا تھا اور اس کی تلاش کے لئے انقلاب، زمیندار، احسان، سیاست وغیرہ میں اشتہار شائع کیا گیا تھا الحمد للہ کہ بخیر عافیت آج (۲۶۔ اگست کو) خود بخود واپس آگیا ہے۔ (ابو الوفاء)

ضروری اطلاع مضمون نگاران حضرات کی خدمت میں التماس ہے کہ مضمون سفید کاغذ پر کاغذ کے ایک طرف عمدہ روشنائی سے خوشخط لکھ کر بھیجا کریں۔ پنسل سے ہرگز نہ لکھیں۔ ضروری تاکید ہے۔ (مینیجر)

—— بمبئی کی اطلاع ہے کہ ۲۳۔ اگست کو جہاز نگبر پر ڈبلیو۔ ایف چارٹر کی کمان میں پنجابی رجمنٹ نمبر ۵ کو ادیس ابابا روانہ کر دیا گیا ہے تاکہ وہ برطانوی چوکی کی حفاظت کرے۔ نیز اسی جہاز میں عام سوداگروں نے غلہ وغیرہ بھی حبشہ روانہ کیا ہے۔

—— یورک شائر (برطانیہ) میں ایک کان میں بارود دھماکا ہونے سے سات اشخاص ہلاک اور ۱۵ مجروح ہوئے۔

—— حکومت امریکہ نے فیصلہ کر لیا ہے کہ اگر غیر ممالک کی جنگ چھڑ گئی تو امریکہ بالکل علیحدہ رہیگا۔

—— اٹلی نے ۴۰ جنگی ہوائی جہاز، بم پھینکنے والے جہاز، دو ہزار مشینیں اور تباہی خیز سامان ابی سینیا روانہ کر دیا ہے۔

—— آزاد مسلمانوں کی جو کانفرنس ایران میں ہونیوالی ہے اسمیں اگر امان اللہ خان سابق شاہ افغانستان کو مدعو کیا گیا تو حکومت افغانستان اس کے خلاف پروٹسٹ کرے گی۔

—— حکومت عراق نے ہوا بازی کی تعلیم کے لئے عراق میں ایک کالج کھولنے کا انتظام کیا ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اہلحدیث

۲۹ جمادی الاول ۱۳۵۴ھ

وہابیت پر بہتان

(۳)

ناظرین آگاہ ہیں کہ ملتان سے ایک رسالہ "وہابی دھرم کے پھول" (دسرا یا دہول) نکلا ہے۔ جس میں اسلاف اہل بدعت کے افترا آت سے اقتباس لیکر چند افترا آت لکھے ہیں۔ گذشتہ پرچے میں (بالتواء چند نمبر) اس کے بیس نمبروں تک جواب درج ہو چکے آج اکیسویں اعتراض سے شروع ہوتا ہے۔

اعتراض ۲۱۔ نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کے روضہ کے لئے سفر کرنا شرک اکبر ہے (کتاب التوحید) ان السفر الی قبر محمد و غیر شرک اکبر رسالہ سیف الجبار صفحہ ۱۰۔ حالانکہ رسول اللہ صلعم کا صاف مقابلہ ہے۔ اس لئے کہ حضور فرماتے ہیں من زارنی متعمداً کان فی جواری جو شخص عمداً میری زیارت کو آیا وہ میری حفاظت میں آگیا۔ مشکوۃ شریف صفحہ ۲۴۰

جواب ۲۱۔ تمہارے پیشوا ملا ملتانی نے یہ جھوٹ گھڑا ہوا ہے جس کا جواب ہم نے رسالہ "تکذیب المکفرین" میں دیدیا تھا مگر تم ایسے خلف الرشید ہو کہ اپنے سلف کا جھوٹ بھی شائع کر کے ان کے اعمال نامہ میں سیاہی کا اضافہ کرتے ہو۔ ہم دعویٰ سے کہتے ہیں کہ کتاب التوحید مصنفہ شیخ محمد نجدی رحمۃ اللہ علیہ میں ایسا نہیں ہے دکھاؤ تو ایک روپیہ انعام کے علاوہ جھوٹ کی سیاہی سے بھی پاک ہو جاؤ۔ ورنہ جھوٹ سے توبہ کرو۔ ہاں ذرا اپنی پیشکردہ حدیث کا نتیجہ تو سن لو۔ حدیث میں جو الفاظ ہیں (جو میری زیارت کو آیا) ان کو تم نے روضہ نبویہ کی زیارت پر لگایا ہے بہت اچھا کیا۔ مطلب یہ ہوا اگر کوئی میری قبر کی زیارت کو آئے۔ اب ادھر میدان علم میں آؤ علماء اصول کی تصریح دیکھو فرماتے ہیں کہ جس نے ایمان کے ساتھ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی وہ صحابی ہے۔ بتاؤ جو لوگ (مثلاً تم یا تمہارے والد یا جد) جن کو ایام حج میں زیارت مدینہ شریف نصیب ہوئی ہے وہ بقول تمہارے اس حدیث کے مطابق صحابی ہو گئے؟ نیم ودھرم سے بتانا کہ تم (وہابی نامہ لکھنے والے) صحابی ہو یا تابعی؟ تف ہے اس حدیث دانی پر اور افسوس ہے اس بے علمی میں اندھی تقلید پر۔

اعتراض ۲۲۔ اصحاب رسول فاسق بھی تھے۔ نزل الابرار جلد ۳ صفحہ ۹۴ ان من الصحابۃ ھو فاسق کیا جاسوز سبب ہے"۱۲

جواب ۲۲۔ ہم کمال دیانت سے کہتے ہیں کہ یہ حوالہ صحیح ہے مولوی وحید الزمان خان نے ایسا لکھا ہے۔ لیکن ہم یہ بھی کمال راستی سے کہتے ہیں کہ ہم مرحوم کے اس قول کو صحیح نہیں جانتے۔ بلکہ اسی طرح غلط جانتے ہیں جس طرح علماء حنفیہ کا یہ قول کہ حضرت انس خادم رسول اللہ اور حضرت ابوہریرہ حافظ احادیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقیہہ نہ تھے۔ (نور الانوار وغیرہ) بس دونوں قول ہمارے نزدیک یکساں ہیں۔ اب کہو تمہاری کیا رائے ہے؟

اعتراض ۲۳۔ قول الصحابی حجت نہیں۔ اخبار اہلحدیث مورخہ ۲۳ اگست ۱۹۱۶ء حالانکہ یہ بھی صراحۃً رسول کا مقابلہ اور آپ کی حدیث کی تکذیب ہے۔ جو یہود کا کام ہے نہ اہل اسلام کا۔ چنانچہ مشکوۃ صفحہ ۵۵۴ مطبوعہ اصح المطابع دہلی میں حضور کا باین طور ارشاد عالی موجود ہے فرماتے ہیں۔ اصحابی کالنجوم بایھم اقتدیتم اھتدیتم رواہ رزین ۱۲ مگر مذہب حنفا احناف میں اقوال صحابہ کی عدم حجیت مطلقاً قطعاً ثابت نہیں ۱۲"۔

جواب ۲۳۔ محدثین کا یہی مذہب ہے الموقوف لیس بحجۃ (مقدمہ ترمذی وغیرہ) محدثین کی نہیں سنتے تو اپنے عم مکرم (چچا) امام شافعیؒ کی تو سنو گے۔ جن کا مذہب خود تمہارے مذہب کے مستند مصنف صاحب نور الانوار نے یوں ذکر کیا ہے:۔

قال الشافعی لا یقلد احد من الصحابۃ لان الصحابۃ کان یخالف بعضھم بعضا ولیس احد منھم اولی من الاخر فتعین البطلان۔ (نور الانوار صفحہ ۲۱۶ طبع لکھنؤ)

یعنی صحابہ کرام آپس میں مختلف تھے اس لئے کسی کا قول حجت نہیں نہ کسی کی تقلید واجب ہے۔

وہابی پھولوں کے چھلیرو! اپنے چچا جان (امام شافعیؒ) کو بھی رسول کا مقابلہ کرنے والا کہو گے۔ یاد رکھو "کہو گے تو زبان جل جائیگی"

حدیث اصحابی کالنجوم جو تم نے نقل کی ہے گو سنداً صحیح نہیں مگر معناً صحیح ہے۔ معنے اس کے یہ ہیں کہ حضور علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ میں مثل سورج کے ہوں میرے اصحاب مثل ستاروں کے ہیں۔ ستارے سورج ہی سے روشنی لیتے ہیں پس میرا جو صحابی تم کو میرا نور (حدیث مرفوع) پہنچائے اسے قبول کرنے والا ہدایت یاب ہوگا۔ (لاریب فیہ)

اہلحدیث کا مذہب۔ مصنفہ مولانا ثناء اللہ (۸۵۱) قیمت ۱۲ / (دفتر اہلحدیث امرتسر)

ahmadimuslim.de

ورنہ تم بتاؤ جو صحابہ کرام فاتحہ خلف الامام پڑھتے پڑھاتے تھے۔ رفعیدین کرتے تھے۔ آمین بالجہر کا فتوے دیتے تھے تم انکی بات نہ مان کر یہود کی سنت پر کیوں عمل کرتے ہو۔

نوٹ ان صحابہ کرام کے نام دیکھنے ہوں تو اپنے مستند مصنف امام طحاوی کی شرح معانی الآثار دیکھو۔

اعتراض ۲۴۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پرند زندہ کرنے کا صاف انکار تفسیر ثنائی ص۱۰۔ حالانکہ یہ بھی قرآن خدا کا صاف انکار ہے جو کفر ہے۔ اہلسنت بھائیو یہی سردار اہل حدیث مسمی ثناء اللہ جو صاف طور پر قرآن کا مقابلہ کر کے بعد خود دوسروں کو بھی جہنم کا ایندھن بنا رہے ہیں۔ یہی بزرگ ہیں جو اپنی کم بساطی کی وجہ سے ہمیشہ تقلید حسن توحید کی تردید کیا کرتے ہیں مگر اپنے ذکاء اجتہاد کی یہ حالت ہے کہ قرآن کے کسی جملہ کی تفسیر نہیں کرتے۔ مگر اہلسنت کی بجائے سینکڑوں غیر مقلدوں سے بھی کفر و ضلال کے خطاب پاتے ہیں۔"

جواب ۲۴۔ آیت مرقومہ کا تفسیر ثنائی میں وہی ترجمہ کیا ہے جو حضرت شاہ عبدالقادر مرحوم دہلوی نے کیا ہے اور تفسیر وہی کی ہے جو تفسیر جلالین اور تفسیر معالم التنزیل میں کی گئی ہے یعنی اَمِلْهُنَّ وَ وَجِّهْهُنَّ۔ سچائی کا دم بھرتے ہو تو یہ تفسیر کسی آیت یا حدیث کے مخالف بتاؤ ورنہ مونہہ کی باتیں نہ بناؤ۔

مفصل دیکھنا ہو تو ہمارا رسالہ تقلیب الاسلام دیکھو۔

(باقی آئندہ)

اثبات التوحید

اہل بدعت کی ایک کتاب "انوار آفتاب صداقت" کا جواب۔ فرقہ بریلویہ نے اہلحدیث و دیوبندیکر عقائد کی تردید کر کے انپر کفر کا فتوی دیا تھا۔ اس کا دندان شکن جواب ہے قیمت ۸ر۔ ملنے کا پتہ:۔ منیجر اہلحدیث امرتسر

آریوں میں بے جا نزاع

حیدر آباد دکن میں ہندوؤں اور آریوں کے باہمی مناظرہ میں ہندو پنڈت کے سوال کے جواب میں آریہ مناظر نے کمال دیانتداری اور راست گوئی اور حق پسندی سے یہ کہہ دیا کہ میں سوامی دیانند کی مورتی پر جوتا ماروں گا؟ بس اس کے منہ سے یہ الفاظ نکلے ہی تھے کہ آریہ کیمپ میں کھلبلی پڑگئی کہ یہ کیا کیا! سوامی جی کی مورتی کے حق میں ایسا کہہ دیا۔ ہم (آریہ) مورتی پوجا تو نہیں کرتے مگر مورتی کی ایسی ہتک بھی نہیں کرتے، چاروں طرف سے آریہ مناظر پر لے دے شروع ہوگئی۔ اس لئے ہم کو بھی دخل دینے کی ضرورت محسوس ہوئی۔ سوامی دیانندجی کی سوانحعمری کلاں میں لکھا ہے کہ

سوامی کا اپدیش بابت تردید مورتی پوجا سن کر سوامی جی کے چھ چیلوں نے سالگرام اور ماکھن چور (کرشن جی؟) کی مورتیاں پھینک دیں۔ (ص۹۶ وغیرہ)

آریہ سجنو! پھینک دیں عزت کا لفظ ہے یا توہین کا جن لوگوں نے ان مہاتماؤں کی مورتیاں باہر گندگی ہولی میں پھینک دیں وہ اگر سوامی جی کی مورتی کو واسطے تنبیہہ مشرکین کے جوتے ماردیں تو حیرانی کی کیا بات ہے اور آوازے کسنے کی کیا ضرورت؟

قادیانی مشن

مسیح موعود کے آنے کا وقت ہے؟

ہیضہ، طاعون وغیرہ امراض کا ہونا بے شک حکیموں اور ڈاکٹروں کو چاہتا ہے۔ مگر یہ امر ہر ایک دانا جانتا ہے کہ ڈاکٹروں کے آنے کا مقتضی اور نتیجہ دو چیزیں ہوتی ہیں ایک نہیں ہوتیں مقتضی "وبا" ہے اس کا نتیجہ صحت ہے مگر قادیانی دماغ میں یہ بات نہیں سماسکتی وہ مقتضی اور نتیجہ کو ایک ہی جانتے ہیں ان کے نزدیک طاعون کے زمانہ میں ڈاکٹر کے آنے کی ضرورت ہے مگر وہ ڈاکٹر کے آنے اور ڈیوٹی پوری کر کے پنشن پاجانے کے بعد بھی طاعون کو بدستور دیکھ کر ڈاکٹر کے آنے کا زمانہ کہتے ہیں۔ ساتھ ہی یہ غضب بھی کرتے ہیں کہ پہلے ڈاکٹر کو ماہر فن اور کامیاب بھی مانتے ہیں۔ چاہئے تو یہ تھا کہ ڈاکٹر کے آنے کے بعد اگر وبا دفع نہیں ہوئی تو ڈاکٹر کو ناکام بلکہ اناڑی کہتے لیکن ان کی الٹی سمجھ میں یہ سیدھی بات نہیں آتی کہ نتیجہ اور مقتضی دو چیزیں الگ الگ ہوتی ہیں۔ انہی کے حق میں یہ آیت نازل ہوئی ہے۔ فَمَا لِهٰؤُلَاءِ الْقَوْمِ لَا يَكَادُونَ يَفْقَهُونَ حَدِيثًا (پ ۵ ع۸) سچ ہے ؎

الٹی سمجھ کسی کو بھی ایسی خدا نہ دے
دے آدمی کو موت پہ یہ بد ادا نہ دے

اس تمہید کے بعد قادیانی اخبار کا مضمون پڑھئے جس میں (بزعم خود) "اہلحدیث" کا جواب دیا ہے چنانچہ لکھتا ہے:۔

"**مسلمان کی تعریف** | اہلحدیث ۳۱۔ مئی میں مسلمانوں کی حالت کا نقشہ کھینچا گیا ہے جو ناظرین کی خاطر درج کیا جاتا ہے۔

"مسلمانوں میں ۹۹ فیصدی ایسے مسلمان ہیں جو اپنے آپ کو مسلمان کہتے ہیں مگر نہیں جانتے کہ مسلمان ہونے کے کیا معنی ہیں اور لفظ اسلام کا حقیقی مفہوم کیا ہے۔ مسلمان کا لفظ ہر خاص و عام کی زبان سے سنا لغت کی کتابوں میں بھی اس لفظ کو سینکڑوں مرتبہ پڑھا۔ اخباروں میں بھی مسلمانوں نے چھپا ہوا دیکھا لیکن یہ خاک نہ سمجھ سکا کہ مسلمان کون

معیار حق: تقلید کی تردید میں بے نظیر کتاب مصنفہ (۸۵۳) ... دہلی ... (بحوالہ طریقہ)

ahmadimuslim.de

قوم ہے۔ سنی سنائی کچھ باتیں کانوں میں پڑی ہوئی تھیں۔ ان کی بناء پر خیال کرتا تھا کہ مسلمان اس کو کہتے ہیں جس نے پتنگ بازی، کبوتر بازی، مرغ بازی، بٹیر بازی، قمار بازی اور ہم چوں قسم کی تمام بازیوں کو اپنے حق میں رجسٹرڈ کرا لیا ہو ہاں اور مسلمان اس کو کہتے ہیں جس کا مایہ ناز پیشہ گدائی ہو، قلاش ہو، دھوکہ باز ہو، ہیجڑا ہو، چور ہو، چغلی خور ہو۔ بس اس سے زیادہ مسلمان کے متعلق دماغ میں تخیل نہ تھا۔ صورت کے اعتبار سے مسلمان کا تخیل بھی عجیب تھا۔ مسلمان اس کو سمجھتا تھا جو خوب موٹا تازہ ہو۔ رخسارے پر ڈاڑھی کے بال ہوں، جبین نیاز پر سجدہ کا سیاہ داغ ہو، سر پر عمامہ بندھا ہوا ہو، خوب لمبا چوڑا چغہ زیب بدن ہو، پیروں میں پائجامہ حد شرعی سے آگے بڑھا ہوا نہ ہو...... لیکن قرآن و حدیث والا مسلمان امیروں میں تلاش کیا، مسجدوں میں کھوجا، خانقاہوں میں ڈھونڈھا، حکومت کے دفاتر میں جستجو کی۔ کونسل کے ممبروں میں تلاش کیا۔ مگر آخر کار پریشانی بسیار کے بعد معلوم ہوا۔ کہ اس قسم کے انسان کی پیدائش اب بالکل بند ہو گئی ہے۔" (صفحہ ۱۰)

ناظرین کیا یہ لا یبقیٰ من الاسلام الا اسمہ ولا یبقیٰ من القرآن الا رسمہ مساجدھم عامرۃ وھی خراب من الھدیٰ علماءھم شر من تحت ادیم السماء کی حرف بحرف تصدیق نہیں۔ کیا اب بھی مسیح موعود کے آنے کا وقت نہیں۔ کیا کوئی اور کسر امت مرحومہ کے خراب ہونے میں باقی ہے۔ کیا ابھی خدا بندوں کے علاج سے بےخبر ہے۔ کیا ابھی تک اس کے کانوں میں آہ و بکا کی آواز نہیں پہنچی۔ یقیناً پہنچی۔ اور اس نے اپنے مامور و مرسل ہادی و رہنما حضرت میرزا غلام احمد صاحب قادیانی کو بھیج دیا۔ اس سے زیادہ اور کیا دلیل آپ کی صداقت کے لئے ہو سکتی ہے۔ کہ آپ ضرورت کے وقت تشریف لائے۔ پس مبارک ہے وہ جو آسمانی آواز کو سنتا ہے اور اس پر ایمان لاتا ہے۔ اور بدقسمت ہے وہ جو ان تمام باتوں کو دیکھتے ہوئے کہتا ہے کہ ابھی ضرورت نہیں۔"

(فاروق قادیان ۷۔ اگست ۱۹۳۵ء صفحہ ۹)

اہلحدیث ہم مانتے ہیں کہ لوگوں کی گمراہی مقتضی اس امر کی ہے کہ مسیح موعود آئے خدا کرے کہ آئے۔

قادیانی ممبرو! تم لوگ بھی ہماری اس تمنا کی تائید کرتے ہو اگر کرتے ہو تو راست پسندی سے مرزا صاحب کو مخاطب کرتے ہوئے کہو ؎

کوئی بھی کام مسیحا (مرزا) تیرا پورا نہ ہوا
نامرادی میں ہوا ہے تیرا آنا جانا

انسان سے بندر

بقلم جناب شجاع الدین خان صاحب پنشنر ڈپٹی پوسٹماسٹر جنرل بمبئی

ولایت کے چوٹی کے ڈاکٹروں کے زیر علاج آجکل اپنی ایک ہی نوعیت کا دوسرا مریض ہے جو کہ تھوڑا عرصہ ہوا کہ چنگا بھلا انسان تھا مگر اب بتدریج بندر بن رہا ہے۔ کیا بلحاظ قد و قامت، شکل، جسامت اور کیا بلحاظ خصائص طبعی۔ ڈاکٹر ایڑی چوٹی کا زور لگا چکے ہیں مگر یہ مرض ان کی سمجھ میں نہیں آتا۔ اس سے قبل ایک اور شخص بتدریج انسان سے حال میں ہی بندر بن چکا ہے مگر چونکہ وہ ڈاکٹروں کے زیر علاج نہیں رہا تھا لہٰذا اس کے بندر بننے کی شہرت نہ ہو سکی۔ قرآن شریف میں ارشاد ہے:۔

"ہم نے ان سے کہا بندر بن جاؤ کہ جہاں جاؤ دھتکارے جاؤ۔ پس ہم نے اس واقع کو ان لوگوں کے لئے جو اس واقع کے وقت موجود تھے اور ان لوگوں کے لئے جو اس واقع کے بعد آنے والے تھے موجب عبرت بنایا۔"

ایسا ہی فرعون کی لاش کی نسبت جو کچھ اوپر دس سال گزرے دریائے نیل میں سے جوں کی توں ملی۔ قرآن شریف میں واضح طور پر ارشاد فرمایا گیا جس کا ثبوت صدیوں کے بعد اب انکشاف ہوا۔ مسلمان قرآن شریف پر لفظاً اور معناً اعتقاد کلی رکھتے ہیں مگر ایک نیا مذہب مرزائی چونکہ چند غیر اسلامی مذاہب سے مخلوط ہے قرآن شریف کے معانی قطعی الٹ کرتا ہے۔ جس کی وجہ مرزا غلام احمد اور اس کے حواریوں وغیرہ کی علم سائنس سے قطعی ناواقفیت ہے۔ انہوں نے تقلید عامہ کے گہوارہ میں پرورش پائی اور سائنس اور دیگر علوم غیر اسلامی کو مسلمانوں کے علوم سمجھ کر بالائے طاق رکھ دیا۔ کاش کہ مرزا غلام احمد اور اس کے حواریوں کو علم مسمریزم سے جس کو ہمارے صوفیاء علم البنیات کے نام سے پکارتے ہیں تھوڑی بہت واقفیت ہوتی۔ واضح رہے کہ مسلمان مسمریزم کو سحر سمجھتے ہیں اور اس کے عمل سے پرہیز کرتے ہیں اس لئے کہ اس علم کا عمل شعبدہ بازی ہے مگر یہ علم ہم کو بتاتا ہے کہ اگر عامل کمل ہستی واحد ہو تو اس صورت میں نتیجہ قطعی درست ہوتا ہے کیونکہ حافظہ و یادداشت کمل، منطقی دلائل کمل، بصیرت کمل، غرضیکہ ہر ایک حس ظاہری و باطنی بدرجہ اکمل بشرطیکہ عامل اتم اکمل ہو۔ اس صورت میں پیغمبر خدائے کریم کے کلام سے بہرہ ور ہوتا ہے۔ یہ درجہ ہمارے پیغمبر کو نصیب ہوا۔ جن پر دین کی تکمیل ہو چکی اور وحی کا دروازہ بند ہوا۔ کیونکہ کلام خدا کا نزول کمل ہو گیا۔ جس میں کوئی کمی بیشی کا احتمال نہ رہا۔ دوئم ایک عرصہ سے غالباً مرزا غلام صاحب کی پیدائش سے کل عالم میں ایک وبا پھیل گئی ہے کہ لوگ صرف سطحی تحریر و تقریر کے بطور ناول پڑھنے کے خوگر ہو چکے ہیں۔ یہی خیال نو مسلم مسٹر خالد شلڈریک نے خوبی کے ساتھ ظاہر کیا ہے۔ اس وجہ سے مذہب کو ناول کی صورت میں پڑھا پڑھایا جاتا ہے جس کا لازمی نتیجہ نعت ہائے مولودی ہیں کہ ان کو پڑھ کر تدبر تفکر و ذہن پر کوئی گرانی نہیں ہوتی۔ پرستش انسانی کا ایک طریقہ نعت و قصائد وغیرہ کا ہے۔ افسوس کی بات ہے کہ عامہ مسلمین عمل کو خیرباد کہہ کر نعت و قصائد کے پڑھنے پڑھانے میں وقت ضائع کرتے ہیں اور ان معنوں میں محفل میلاد صرف ایک خوش کن نظارہ ہے جس کا فائدہ مسلمانوں کو نہیں ہوتا۔ سب سے زیادہ

کفریات مرزا۔ مرزا صاحب کی تحریروں کا خلاصہ (۵۳) چھپ کر تیار ہو گیا ہے۔ قیمت ۱۰ (منیجر)

نقصان عمل کا مفقود ہونا ہے۔ قدرتی مسئلہ ہے کہ جہاں رسمی نمائش اور لفاظی وغیرہ جس کو انگریزی میں فارم کہتے ہیں ظہور پذیر ہوں۔ عمل لازمی طور پر مفقود ہو جاتا ہے اور اصل کتاب اللہ یعنی قرآن شریف پس انداز ہو جاتی ہے سائنس کی رو سے صرف کلام اللہ ہی روح کی غذا ہے اور زندہ اور مردہ روحوں کو صحیح اشارہ یعنی ایمان کامل بخشتا ہے۔ محفل میلاد اُس ایمان کامل، اُس نور ایمان کو جو کہ خدائے پاک کے کلام سے پیدا ہوتا ہے چھوڑ کر عام غیر مکمل انسانوں کے کلام کو پڑھ کر ناقص اشارہ ایک ناقص عامل سے لیکر سائنس کی اصطلاح میں مبہوت معمول پیدا کرتی ہیں۔ خدا مسلمانوں کو سائنس کا علم دیوے کہ ان ہزلیات سے باز آویں۔ اور قوت عمل کو کام میں لاویں۔

(خاکسار شجاع الدین خان پنشنر ڈپٹی پوسٹماسٹر جنرل)

وید درشن

حصہ دوئم

مرتبہ مقصود حسن صاحب متوطن رُوڑکی۔ وارد حال الہ آباد (یو۔پی)

موقر اخبار اہلحدیث کے جون۔ جولائی۔ اگست اور اکتوبر ۱۹۳۲ء کے پرچوں میں اس رسالہ وید درشن کا حصہ اول شائع ہوا تھا۔ اب باسمہ تعالیٰ و سبحانہٗ اس کا دوسرا حصہ شروع کیا جاتا ہے۔ پہلے حصہ کی طرح اس حصہ میں بھی دس فصلیں ہوں گی اور ہر فصل کا ایک عنوان قائم کر کے اس کے متعلق وید منتر درج کئے جائیں گے۔ اگر خدا نے توفیق دی تو یہ سلسلہ جاری رہے گا یہاں تک کہ تھوڑے عرصہ میں چاروں ویدوں کے اہم اور ضروری حصص کا اردو ترجمہ ناظرین کی نظر سے گزر جائیگا۔ اس دوسرے حصہ کی ترتیب اس طرح رکھی گئی ہے کہ ویدوں کے اعلےٰ، اوسط اور ادنیٰ غرض کہ ہر صنف کے کلام کا نمونہ ناظرین تک پہنچ جائے۔ امید ہے کہ اس سلسلہ سے نہ صرف زبان اردو کی ایک بڑی کمی پوری ہو جائے گی۔ بلکہ ویدوں کا دروازہ عام اہل اسلام پر کھل جانے سے ان کو اپنے تبلیغی فرائض کو سرانجام دینے میں بہت امداد ملیگی وما توفیقی الا باللہ

اصل مقصد کے شروع کرنے سے پہلے مناسب معلوم ہوتا ہے کہ ویدوں اور اس کے مختلف تراجم کا اجمالی تذکرہ ناظرین کی واقفیت کے لئے لکھ دیا جاوے۔ سو واضح ہو کہ ہندوؤں کے وید چار ہیں۔ یعنی رگ۔ سام۔ یجر۔ اور اتھرو۔ ان میں خاص وید رگ ہے جو بلحاظ ضخامت سب ویدوں سے بڑا اور بلحاظ قدامت سب سے پرانا ہے سام وید کوئی نیا وید نہیں ہے بلکہ رگ وید ہی کا انتخاب ہے۔ قدیم آریوں میں ایک قسم کا منشی عرق جس کو سوم رس کہتے تھے بہت استعمال کیا جاتا تھا اور اس کام کے لئے مجالس اور جشن انتخاب کئے جاتے تھے۔ ان مجالس میں رگ وید کے جو منتر جس ترتیب سے پڑھے جاتے تھے انہیں کے مجموعہ کا نام سام وید ہے۔ سام وید میں کل اٹھتر منتر ایسے ہیں جو رگ وید میں نہیں پائے جاتے۔

اسی طرح یجر وید کا آدھے سے زیادہ حصہ بھی رگ وید سے ماخوذ ہے۔ پرانے زمانہ کے آریہ بڑے گواور قربانیوں کے بھی بڑے شائق تھے۔ یہ قربانیاں بھی بڑے بڑے جشنوں میں ادا کی جاتی تھیں اور ایک ایک جشن میں سینکڑوں جانور ذبح کئے جاتے تھے۔ ذبیحوں میں گھوڑا بہت افضل سمجھا جاتا تھا۔ یجر وید انہیں منتروں کا مجموعہ ہے جو قربانیوں کے جشنوں میں پڑھے جاتے تھے۔ غرض سام کل کا کل اور یجر آدھے سے زیادہ رگ سے ماخوذ ہے۔

بہت سی قدیم کتابوں میں انہی تین ویدوں کا ذکر ہے یعنی رگ، سام اور یجر کا۔ اتھرو کا اس میں ذکر نہیں ہے جس کے مختلف وجوہ بیان کئے جاتے ہیں جن میں غالباً صحیح یہ ہے کہ یہ وید بلحاظ قدامت اور ویدوں سے موخر ہے۔ اتھرو وید ضخامت میں رگ وید سے کم اور سام اور یجر سے بڑا ہے۔ مضامین کی جدت اور تنوع کے لحاظ سے بھی رگ کے بعد اتھرو ہی کا نمبر ہے۔ اتھرو میں بھی اگرچہ بہت سے منتر رگ وید کے شامل ہیں لیکن اس وید کا بڑا حصہ جدید اور گوناگوں مضامین سے پُر ہے۔

رگ وید قریب قریب سب کا سب مختلف دیوتاؤں کی تعریف اور ان سے طلب حاجات پر مشتمل ہے۔ اس بڑے وید میں تقریباً تیس چالیس ہی گیت ایسے ہونگے جن کا موضوع دیوتاؤں کی مدح و ثنا کے سوا اور کچھ ہو۔ اتھرو وید ہندوؤں میں عام طور پر دعاؤں کا وید مشہور ہے لیکن اس میں دعا، دوا، تعویذ، گنڈہ، جھاڑ پھونک مختلف رسمیات اور کچھ الہیات کا بیان ہے۔ الہیات کا بیان اس میں ہونے کی وجہ سے اتھرو وید کا ایک نام برہم وید بھی ہے۔ الغرض مضامین کے اعتبار سے وید دو ہی ہیں۔ رگ اور اتھرو۔ رگ وید میں ہم آریوں کو اپنے دیوتاؤں کی تعریف کرتا ہوا پاتے ہیں مظاہر قدرت میں سے ہر روشن چیز ان کا ایک دیوتا تھی۔ وہ اپنے دیوتاؤں سے محبت کرتے اور جلب منفعت کے لئے ان سے دعائیں مانگتے تھے۔ رگوید تمام تر تمناؤں اور آرزوؤں پر مشتمل ہے اس کے مضامین سے یہ پتہ نہیں چلتا کہ اس کے مصنفین کسی طرح کا خوف و ہراس اپنے دل میں رکھتے ہوں گے۔ برعکس اس کے اتھرو وید میں ہم دیکھتے ہیں کہ حصول منفعت کا اتنا خیال نہیں ہے جتنی دفع مضرت کی فکر ہے یہاں دنیا کی ہر خوفناک اور مضرت رساں چیز ایک دیوتا ہے جس سے پناہ میں رہنے کے لئے کوشش اور دعا کی جاتی ہے۔ اخلاقی اور قانونی احکام رگ اور اتھرو دونوں ویدوں میں تقریباً مفقود ہیں۔

کسی زمانہ میں ویدوں کے مختلف نسخوں میں سخت اختلاف رہا ہے۔ چنانچہ اختلاف نسخ کے باعث ہر ایک وید کی بہت سی شاخیں (ہندی شاکھا) ہو گئی ہیں جن کی مجموعی تعداد ایک ہزار سے متجاوز ہے۔ سب سے زیادہ اختلاف یجر وید کے نسخوں میں ہے جس کا باعث غالباً یہ ہے کہ یہ وید ہر زمانہ میں مقبول عام اور ہر دلعزیز رہا ہے۔ اسی وجہ سے اس کے نسخوں میں اختلاف بھی بکثرت ہے۔ ویدوں کی اکثر شاکھائیں اس زمانہ میں مفقود ہو چکی ہیں صرف چند باقی ہیں۔ یجر وید کی دو بڑی اور خاص

محمدیہ پاکٹ بک - مرزائیت کی تردید میں ایک بےنظیر کتاب ہے (۸۵۴) (ملنے کا پتہ دفتر اہلحدیث امرتسر)

شاخیں سفید اور سیاہ کہلاتی ہیں اور دونوں مطبوعہ ہیں۔ شمالی ہند میں سفید یجروید مروج ہے اور دکھن میں سیاہ۔ محققین کے نزدیک سیاہ نسخہ سفید سے قدیم تر ہے۔ سفید نسخہ سیاہ نسخہ کا ایک مختصر سا انتخاب معلوم ہوتا ہے۔ (باقی آیندہ)

اسلام میں توحید

ناظرین کرام! ہمارے مقدس و برتر مذہب کا نام اسلام ہے۔ جس کی شان میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے ومن یبتغ غیر الاسلام دینا فلن یقبل منہ وھو فی الاخرۃ من الخسرین۔ یعنی خدا کے نزدیک سوائے اسلام کے کوئی دین مقبول نہیں جو کوئی سوائے اسلام کے کوئی دوسرا دین اختیار کریگا وہ آخرت میں خسارہ میں رہے گا۔ لفظ اسلام سَلَمٌ یا سَلِمٌ سے نکلا ہے جس کے اصل معنے سلامتی میں آنے یا اپنا کام کسی کو سپرد کرنے یا سرکشی چھوڑ کر اطاعت و فرمان برداری کرنے کے ہیں لیکن اصطلاحی معنے مسلمان ہونے کے ہیں مذہب اسلام تمام دنیا کے واسطے رحمت ہے اور تمام مذاہب عالم پر فضیلت رکھتا ہے یہ کوئی جدید اور نیا مذہب نہیں بلکہ دنیا کی ابتدا سے خدا کے تمام مقبول بندوں کا یہی مذہب چلا آتا ہے۔ جیسا کہ اللہ جلشانہٗ اپنے کلام پاک کے پچیسویں پارہ سورہ شوریٰ کے دوسرے رکوع میں فرماتا ہے۔ شرع لکم من الدین ما وصی بہ نوحا والذی اوحینا الیک وما وصینا بہ ابراھیم وموسیٰ وعیسیٰ ان اقیموا الدین ولا تتفرقوا فیہ۔ یعنی اے لوگو تمہارے واسطے کوئی نئی بات نازل نہیں ہوئی ہے بلکہ وہی قدیم دین کہ جس پر نوح اور ابراہیم و موسیٰ و عیسیٰ علیہم السلام مامور تھے اور اے محمد صلعم آپ کو بھی اسی پر عمل کرنے کا حکم دیا جاتا ہے کہ آپ اصل دین پر قائم رہیں اور اس میں جھگڑے قضیے پیش نہ کریں۔ اس آیہ کریمہ سے مذہب اسلام کی قدامت ظاہر ہے لیکن اللہ پاک نے اس کا تکملہ ہمارے آقائے نامدار جناب محمد مصطفےٰ احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد رسالت پر موقوف رکھا تھا جو حضور کے زمانہ نبوت اور ۱۰ھ ہجری میں ظہور پذیر ہوا اور عرفہ کے دن اس آیہ کریمہ (الیوم اکملت لکم دینکم واتممت علیکم نعمتی ورضیت لکم الاسلام دینا۔ یعنی آج میں نے تم پر اپنا دین کامل کیا اور تم پر اپنی نعمت پوری کی اور تمہارے لئے مذہب اسلام پسند کیا) کے نزول کے بعد شریعت محمدیہ تکمیل کے درجہ پہنچی۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے منقول ہے کہ وہ ایک دن اس آیہ کریمہ کو تلاوت فرما رہے تھے اس وقت ایک یہودی بھی آپ کے پاس بیٹھا ہوا سن رہا تھا اس نے کہا کہ اگر ہم پر ایسی آیت اترتی تو ہم اس دن عید بنا لیتے۔ آپ نے جواب دیا کہ یہ آیت دو عیدوں کے درمیان میں اتری ہے یعنی اس دن عرفہ اور جمعہ تھا۔ دنیا میں مذہب اسلام کے سوا کوئی دوسرا مذہب اہل دنیا کی جملہ ضروریات معاش و معاد کو پورا کرنے یا دنیا میں سچی توحید کی منادی کا دعویٰ نہیں کر سکتا یوں تو دنیا میں بہت سے مذہب ہیں مگر مذہب اسلام کے علاوہ عیسائی، یہودی، بودھ، جینی، ہندو اور مجوسی مشہور مذاہب ہیں ان میں بودھ اور جینی تو مادہ کے قائل ہیں اور خدا کے وجود ہی کے منکر ہیں۔ مجوسی آگ کو پوجتے ہیں اور خیر و شر کے دو علیحدہ علیحدہ خداؤں کے قائل ہیں باقی رہے ہندو، یہودی اور عیسائی۔ تو یہ لوگ توحید کے دعویدار ہیں۔ اب ذرا ان کی توحید کا بھی حال سن لیجئے ہندوؤں کے وید مقدس میں اگرچہ توحید کا سلسلہ نہایت مقدم ہے لیکن وہ اس کے اصول سے اتنے غافل اور دور جا پڑے ہیں کہ ان بے شمار دیوتاؤں یا ان کے بتوں کی پوجا کرتے ہیں جن کی مبالغہ آمیز تعداد ۳۳ کروڑ مشہور ہے۔ ان میں برہما بشن شب سرتی لچھمی کام دیو گنیش وغیرہ سترہ (دیوتا) نہایت نامور اور ہندو کی بت پرستی اور عناصر پرستی کی قدیم یادگار ہیں۔ ہندوؤں کے نوزائیدہ فرقہ آریہ نے جو توحید کا دعویدار ہے اگرچہ ۳۳ کروڑ دیوتاؤں کو کم کر کے ۳ پر انحصار رکھا ہے مگر ان کا ایشور مادہ اور روح کا خالق یعنی پیدا کرنے والا نہیں نہ ایشور نے ان کو پیدا کیا نہ فنا کر سکتا ہے دنیا میں انسان کو رنج و راحت جو کچھ پیش آتا ہے وہ اس کے اگلے جنم کے کرموں یعنی اعمال کا نتیجہ ہے اس میں انکے ایشر یعنی خدا کو کچھ اختیار نہیں؛ کیا اچھا خدا ہے کہ نہ کسی کو کچھ دے سکتا ہے اور نہ اسے پچھلے گناہ معاف کرنے کا اختیار ہے۔ ایسے معزول خدا سے تو بعض جمہوری سلطنتوں کا پریسیڈنٹ یعنی میر مجلس بھی زیادہ اختیار رکھتا ہے۔ یہودیوں کا توحیدی مذہب تھا لیکن اس پر بھی پے در پے حوادثات اور اصل توریت شریف کے گم ہو جانے کی وجہ سے اس مذہب میں بھی صرف توحید کا نام ہی نام رہ گیا۔ اس توحید کا نمونہ قرآن شریف کی آیہ کریمہ قالت الیھود عزیر ابن اللہ (یعنی یہود عزیر کو خدا کا بیٹا کہتے ہیں) سے بخوبی ظاہر ہوتا ہے۔ مذہب عیسوی کے اصلی احکام نہایت سادہ اور حقیقی توحید پر مبنی تھے لیکن بعد میں لوگوں نے اس کو فلسفہ کے ساتھ مخلوط کر کے ایک چیستان اور بھول بھلیاں بنا دیا۔ نیز مسئلہ تثلیث اور کفارہ کو مذہب کا مدار علیہ قرار دینے کی وجہ سے ان کی حقیقت کا سمجھنا خارج از عقل انسانی ہو گیا۔ حضرت عیسےٰ علیہ السلام کو کھلم کھلا خدا کا بیٹا قرار دیکر خدائی کا جامہ پہنا دیا۔ اکثر فرقوں میں بت پرستی کے خیالات نے اس قدر ترقی کی کہ ان کے گرجے بت خانے بن گئے جن میں حضرت مریم علیہا السلام اور حضرت مسیح علیہ السلام کے سامنے سربسجود ہونے سے تمام اگلے پچھلے گناہ معاف ہو جاتے ہیں اور تمام اخلاقی خوبیوں کا بھی خون کر دیا۔ اب ان تمام کے مقابلہ میں اپنے مقدس مذہب کی قابل فخر توحید کو ملاحظہ کیجئے۔ جس میں نہ توحید فی التثلیث کی بھول بھلیاں ہیں نہ تثلیث فی التوحید کا راز اور نہ تو الوہیت ناقابل فہم ہے، نہ خداوند قدیر عضو معطل ہے اور نہ اس کی خدائی میں خیر یا شر کا کوئی شریک ہے یہ لا الہ الا اللہ کا چھوٹا سا عام فہم اور سادہ کلمہ ہے جس کا ترجمہ یا مفہوم یہ ہے کہ اللہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں وہ جیسا اپنی ذات میں وحدہٗ لاشریک ہے اسی طرح اپنی صفات میں واحد و یکتا ہے سوائے اس کے کوئی عبادت کے

اثبات التوحید۔ اہل حدیث کی ایک کتاب کا دندان شکن جواب۔ قیمت ۲ر دفتر اہلحدیث (۵۵م)

لائق نہیں مالی جانی بدنی ہر قسم کی عبادت کا وہی مستحق ہے زمین و آسمان اور جو کچھ ان میں ہے سب کا پیدا کرنے والا ۔ بنانے والا اور تمام مخلوقات کو روزی دینے والا اور تمام خیر و شر کا خالق وہی ہے ۔ اس کلمہ کا دوسرا جملہ محمد رسول اللہ ہے جو اس بات کو ظاہر کرتا ہے کہ یہ تعلیم ہم کو اس کے رسول یا قاصد یا پیغمبر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ سے ملی ہے جو رسول برحق اور خاتم النبیین ہے ۔ اسی کلمہ طیبہ کو زبان سے کہنے اور دل سے تصدیق کرنے کا نام ایمان ہے جو اسلام کا اصل اصول اور شجر اسلام کی جڑ ہے کیا دنیا میں کوئی بتا سکتا ہے کہ اس میں کوئی ایسی کنہہ یا باریکی ہے جو معمولی دل و دماغ والے آدمی کی سمجھ میں بھی نہ آسکے اور خلاف عقل زبردستی مان لینے کی ضرورت پڑے جس طرح اسلام کو خالص توحید کا فخر حاصل ہے اسی طرح وہ اپنے طریق عبادت اور اخلاقی اور تمدنی حالت کے اکمل و افضل ہونے کا بھی دعویدار ہے ۔ قبل از اسلام عرب اور اہل عرب کی جو خراب حالت تھی اس کا مفصل حال تو آپ صدہا مرتبہ سُن چکے ہونگے ۔ مختصر مولانا حالی کی زبانی سُن لیجئے ؎

چلن ان کے جتنے تھے سب وحشیانہ
ہر ایک لوٹ اور مار میں تھا یگانہ
فسادوں میں کٹتا تھا ان کا زمانہ
نہ تھا کوئی قانون کا تازیانہ

اس کے بعد اسلام نے ان کی تمام وحشتوں اور جہالت کو نیست و نابود کر دیا ۔ اور وہی قوم جو شتربانی کرتی تھی کچھ دنوں بعد جہانبانی کے تخت پر جلوہ افروز نظر آئی ۔ لیکن افسوس یہ خوشگوار زمانہ زیادہ دن تک نہیں ٹھہرا باد حوادث کے متواتر جھونکوں نے مسلمانوں کو تباہ و برباد کر دیا اور پھر مسلمانوں میں جاہلیت کے وہی تمام اوصاف و اخلاق پیدا ہو گئے جن کو اسلام نے چند دنوں میں جڑ سے اکھیڑ دیا تھا آج مسلمانوں میں یہ اوصاف بدرجہ اتم موجود ہیں ۔ جھوٹ کہنا ، شراب پینا چغلخوری ، غیبت کرنی ، عیب جوئی کرنا ، اگر کوئی شخص تونگر ہے تو اس پر حسد کرنا اور تمام دوسرے اخلاق رذیلہ یہ سب اسلام سے ناواقف رہنے کا نتیجہ ہیں ۔

ہمارے اسلاف میں یہ تمام اوصاف بالکل معدوم تھے وہ خدا کے نیک بندے تھے اللہ کے دین پر جان قربان کر دیتے تھے ۔ افسوس آج وہ زمانہ اور وہ اسلامی جوش نہ رہا ۔ ہم مسلمانوں کو چاہئے کہ ان تمام باتوں کا لحاظ کرتے ہوئے خدا کے دین کو مضبوط پکڑیں اور اسلامی توحید تمام دنیا میں پھیلا دیں اور مسلمانوں کو انہیں اوصاف حسنہ سے پھر روشناس کرائیں جو ہمارے اسلاف کی طبیعت ثانیہ بن چکی تھیں اگر ہم نے یہ کام شروع کر دیا تو پھر عالم کی ساری چیزیں ہماری ہیں اور دنیا کی جابر سے جابر قومیں بھی ہماری غلامی کی طرف رخ نہیں کرسکتیں ۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم ۔

عبد الباسط متعلم جامعہ دار السلام عمر آباد (مدراس)

عزت رسول علیہ السلام

از مستری عبد العزیز صاحب اہل حدیث کوٹلی لوہاراں غربی ضلع سیالکوٹ

اے میرے معزز برادران اسلام ! کیا یہ خدا تعالیٰ کا خاص احسان ہم پر نہیں کہ اس نے ہمیں حبیب خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی امت میں پیدا فرما کر سچے فرمانبردار اور تابعدار بنا کر دین کامل کی راہ دکھائی ۔ ہزارہا انسان اس نعمت عظمیٰ سے محروم چلے گئے ۔ ان کی آنکھیں اس نور و روشنی رشد و ہدایت کو دیکھ نہیں سکیں ان کے قلوب نے رحمۃ للعالمین کی حقیقت کو سمجھا ہی نہیں ۔ باوجود دل و دماغ رکھنے کے جہنم کا ایندھن بن گئے اور بن رہے ہیں بس یہ خدائی عنایت اور شفقت جانیں کہ ہمیں اس نے خاص مہربانی سے صراط مستقیم کی راہ نمائی فرمائی سو ہمیں لازم ہے کہ ہم اس احسان کا شکریہ ادا کریں ۔ لقد من اللہ علی المومنین کی قدر کریں ۔ قول فعل عمل سے حضور علیہ السلام کی عزت اور فضیلت عیاں کریں آہ آج یہی مرض جو کل تک ہم دوسروں میں دیکھتے تھے کہ یہود نے عزت رسول میں مبالغہ کیا قالت الیہود عزیر ابن اللہ ۔ نصاریٰ نے غلو سے کام لیکر وقالت نصاریٰ المسیح ابن اللہ (پ ۱۰ توبہ) الوہیت مسیح کے قائل بن گئے ۔ مسلمانوں میں یہ چیز سرایت کر گئی انہوں نے بھی عزت رسول علیہ السلام میں مبالغہ کیا یہاں تک کہا کہ ؎

وہی جو مستوی عرش تھا خدا ہو کر
اتر پڑا وہ مدینہ میں مصطفےٰ ہو کر

ایک میم کا پردہ ہے خدا اور رسول میں کوئی فرق نہیں خدا تعالیٰ نے بطور تنبیہ امت محمدیہ پر ان قصص کا قرآن مجید میں ذکر فرمایا کہ اے امت محمدیہ کہیں بے سمجھی کی بحثیں نہ لگ جائے خبردار رہنا سابقہ امم میں باعث ہلاکت یہ چیز پیدا ہو چکی تھی کہ انہوں نے اپنے رسولوں نبیوں کو خدائی مرتبہ تک پہنچا دیا ۔ تم عزت رسول میں فرق نہ آنے دینا ۔ عزت رسول میں نہ افراط ہو نہ تفریط ۔ بلکہ ہمارے سردار دو جہاں صاحب شان علیہ السلام کا درجہ اور مرتبہ جو ہے اسی قدر سمجھا جاوے بس یہی چیز اصل ہے ۔ لیکن میں علی الاعلان کہتا ہوں عزت رسول علیہ السلام کا مفہوم اور حضور علیہ السلام کی کماحقہ قدر معلوم کرنی ہو پتہ لینا ہو تو بس جماعت اہل حدیث ہے جن کے دلوں میں عزت رسول صحیح معنوں میں ہے ۔ اس سے بڑھ کر اور کیا ثبوت ہو سکتا ہے کہ تمام مذاہب نے اپنے اپنے پیشوا الگ بنا لئے کوئی اصحابی کی صرف اطاعت میں مشغول ہے ۔ کوئی امتی کی اتباع نجات کا واحد ذریعہ سمجھ بیٹھا ہے ۔ اور کوئی سب سے بڑھ کر اپنا نبی الگ بنا کر اس میں شاداں و فرحاں ہے ۔ لیکن یہ جماعت بس دامن رسول اللہ پکڑے بیٹھی ہے ۔ پیشوا ہیں تو رسول عربی ، امام اعظم ہیں تو سرکار مدینہ علیہ السلام ، موجب نجات و فلاح اخروی اگر کوئی ہے تو میرے سردار نبی علیہ السلام ہیں ۔

خدا کے لئے قرآن و حدیث کو بغور پڑھیں ، جماعت اہلحدیث کے عقائد صحیحہ کا ثبوت بس قرآن اور حدیث ہے ۔ خدا تعالیٰ نے سابقہ انبیاء کرام کے تمام ناموں میں یہ خصوصیت نہیں رکھی جو خاص حضرت نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کے نام نامی اسم گرامی محمد و احمد میں خصوصیت موجود ہے ۔ یعنی یوں سمجھیں کہ کسی نبی کو ایسا نام ہی نہیں دیا گیا کہ جس سے صرف نام سننے پر ہی شخص کی تعریف اور فضیلت عیاں ہو جائے ۔ بس یہ بھی خاصہ میرے پیشوا ہادی برحق علیہ السلام کا ہی ہے ۔ (باقی بر صفحہ ۱۳ کالم ۳)

رسالہ مجدد دین ۔ اردو ترجمہ حضرت مجدد الف ثانیؒ (۵۵۶)

ahmadimuslim.de

ردِ تناسخ

از قلم پنڈت آتمانند جی ست دھرم منڈل
بٹالہ ضلع گورداسپور

اہلحدیث مجریہ ۱۹۔ اپریل ۲۶۔ اپریل و ۳ مئی ۱۹۳۵ء میں میں ویدوں، اُپنشدوں، شاستروں بلکہ خود بانیِ آریہ سماج سوامی دیانند سرستی جی مہاراج کی تحریروں سے ثابت کر چکا ہوں کہ مادہ و ارواح وغیرہ سب اشیاء حادث اور فانی ہیں صرف ایک ذاتِ خداوندی ہی ازلی و ابدی ہے باقی سب اشیاء حادث اور فانی ہیں۔ جس کا جواب آج تک آریہ سماج سے نہ بن سکا اور نہ قیامت تک بن پڑیگا سوائے اس کے کہ ہم نے آتمانند کو منہ لگانا چھوڑ دیا ہے۔ اس لئے کہ انگور کھٹے ہیں۔ چھکے ہتھ نہ اپڑے تھو کوڑی۔

میں پھر ببانگ دہل آریہ سماج کو چیلنج کرتا ہوں کہ وہ کوئی ایسا وید منتر پیش کرے جس میں پرکرتی اور جیو کو نتیہ یعنی قدیم لکھا ہو۔ میرا پُر زور دعوے ہے کہ خواہ مہرشی شری سوامی دیانند سرستی جی مہاراج دوبارہ (بشرطِ امکان و بفرضِ محال) بھی جنم لیکر کیوں نہ آجاویں کوئی بھی وید منتر ایسا پیش نہیں کر سکتے جس میں مادہ و ارواح کو ازلی یا ابدی لکھا ہو۔ پس جب ارواح ازلی نہیں ہیں بلکہ مخلوق اور حادث ہیں تو قدرتاً سوال پیدا ہوتا ہے کہ ارواح کی اولین پیدائش میں جو اجسام روحوں کو دیئے گئے تھے وہ کون اعمال کا نتیجہ یا ثمرہ تھے؟ جس طرح ویدوں میں روح و مادہ کی قدامت کا ذکر مفقود ہے اُسی طرح تناسخ کا بیان بھی نابود ہے۔ شت پتھ براہمن نامی وید کے ۱۴-۱۴-۱۹-۳-۱۳ میں صاف لکھا ہے کہ :-

(ترجمہ) یہ رُوح انہی عناصر سے پیدا ہوتی اور انہی میں فنا ہو جاتی ہے۔ اس کا پُنر جنم (تناسخ) نہیں ہوتا۔"

آریہ سماجی مسئلہ تناسخ کو اعمال کا ثمرہ مانتے ہیں۔ یعنی قید جسمانی کو اعمال کا نتیجہ یا پھل مانتے ہیں۔ اس کے خلاف ہمارا دعویٰ ہے کہ یہ مختلف اقسام کے اجسام اعمال کا ثمرہ نہیں۔ اگر ہم یہی بات کہ قید جسمانی اعمال کا نتیجہ نہیں آریہ سماج اور ہندوؤں کے مُسلّمہ پانچوں سے دکھلادیں تو ایمانداری کا تقاضا ہے کہ یا تو مسئلہ تناسخ کو دھنہ شاستروں کو اُپانگ ماننا چھوڑ دیں۔ ویدانت درشن میں مادہ و ارواح کو مخلوق، حادث اور پیدا شدہ مانا ہے۔ چنانچہ اصلی ہندی ستیارتھ پرکاش سملاس ۹ صفحہ ۲۴۳ پر سوامی دیانند جی بھی تسلیم کرتے ہیں کہ :-

"ویدانت میں پرتھم سرشٹی (تخلیق اولین) کا دیاکھیان ہے کہ اُس سے پہلے جگت تھا ہی نہیں × × × سو یہ آدی سرشٹی ہے کیونکہ پہلے نہیں تھی اور پھر اُتپن (پیدا) ہوئی اس سے اُس سرشٹی (خلقت) کے آدی (آغاز والی) ہونے سے سادک (حادث) کہلاتی ہے × × × اور ویدانت میں پرکرتی آدکو (مادہ وغیرہ) کی اُتپتی (پیدائش) لکھی ہے اور پرکرتی کا پرلے (فنا) بھی پرمیشور میں ہوتا ہے۔"

نیز سملاس ۸ صفحہ ۲۰۳ و ۲۰۴ پر بھی سوامی جی لکھتے ہیں کہ :-

"پھر کاریہ (مخلوق) اور پرم کارن (خالق) کا وچار ویدانت شاستر میں کیا کہ سب پرکرتی آدک بھوتوں (مادہ وغیرہ عناصر) کا ایک اودتی (وحدہٗ لاشریک) انادی (ازلی) پرمیشور ہی کارن (خالق) ہے اور پرمیشور سے بھن (علاوہ) سب کاریہ (مخلوق) ہیں × × پرمانو پرکرتی آدک بھوت (اجزائے لایتجزیٰ۔ مادہ وغیرہ عناصر) بھی انتیہ (حادث) ہیں۔"

پس جب بروئے ویدانت درشن مادہ و ارواح حادث۔ مخلوق اور پیدا شدہ ثابت ہوئے تو سوال اٹھتا ہے کہ سب سے پہلی کائنات میں جو اجسام روحوں کو ملے وہ کن اعمال کا ثمرہ تھے؟

سانکھیہ درشن ادھیائے اول سوتر ۱۶ میں تو صاف لکھا ہے جس کا ترجمہ و تشریح بھی کٹر آریہ سماجی سوامی درشنانند جی مرحوم یوں کرتے ہیں کہ :-

"وید کے انوکول (موافق) یا مخالف کرم کرنے سے بھی بندھن (قید جسمانی) روپی دکھ پیدا نہیں ہوتا۔ کیونکہ عمل کرنا بھی جسم اور خیال سے ملی ہوئی روح کا دھرم ہے۔ دوسرے عمل جسم سے ہوگا اور جسم اعمال کے پھل سے پیدا ہوتا ہے تو انوستھا یعنی دور تسلسل آجائے گا × × اس واسطے اعمال سے قید جسمانی نہیں پیدا ہوتا۔"

گویا بتصدیق سوامی درشنانند جی سانکھیہ درشن ۱-۱۶ سے صاف ثابت ہے کہ جسموں کا اختلاف بلکہ خود کوئی ایک جسم بھی اعمال کی بنا پر نہیں دیا جاتا بلکہ اس کا انحصار مشیت ایزدی ہے۔ ورنہ اگر ہر جنم یا جسم کو سابقہ اعمال پر اور اعمال سابقہ کو جسم پر منحصر مان کر اس سلسلہ کو غیر متناہی یا ازلی قرار دیا جاوے جیسا کہ آریہ سماج مانتی ہے تو بقول سانکھیہ درشن انوستھا یعنی تسلسل لازم آئیگا جو محال ہے نیز سانکھیہ درشن ۱-۵۲ میں اور بھی صاف لکھا ہے۔

(ترجمہ سوامی درشنانند جی) "اعمال سے بھی بندھن (قید جسمانی) نہیں ہوتا کیونکہ وہ عمل بھی جیو اور روح اور جسم کے ملنے سے ہوتا ہے۔ اکیلا روح کرم (اعمال) نہیں کر سکتا × × × اس واسطے اعمال سے پہلے جسم کا ہونا لازمی ہے اور جسم ایک قسم کی قید ہے پس جو قید جسمانی اعمال سے پہلے موجود ہے وہ اعمال سے پیدا نہیں ہو سکتا۔"

نیز سانکھیہ درشن ۱-۸۲ کے ترجمہ میں بھی سوامی درشنانند جی مہاراج لکھتے ہیں کہ :-

"بُرے اعمال بندھن (قید جسمانی) کا سبب نہیں۔"

نیز سانکھیہ درشن ۶-۴۱ کے ترجمہ میں بھی سوامی درشنانند جی مرحوم لکھتے ہیں کہ :-

"قید جسمانی اور مکتی اعمال کا پھل نہیں۔"

خلاصہ مطلب یہ ہے کہ بروئے سانکھیہ درشن پیدائش یا جنم اعمال کا ثمرہ نہیں ہے اور جب جنموں کا باعث سابقہ اعمال نہ ہوئے تو مسئلہ تناسخ خود بخود رد ہو گیا۔ اب آریہ سماجیوں کی ایمانداری کا امتحان یہ ہے کہ یا تو سانکھیہ درشن کو ویدوں کا اُپ انگ ماننا چھوڑ دیں ورنہ مسئلہ تناسخ سے ہاتھ دھو بیٹھیں۔ میں تو کہتا ہوں کہ اگر بفرض ناممکن روح و مادہ کو بھی قدیم تسلیم کر لیا جاوے تو بھی مسئلہ تناسخ ثابت نہیں کیا جا سکتا۔ کیونکہ جب تک روح اور مادہ کا ملاپ نہ ہوگا تب تک اعمال کئے ہی نہیں جا سکتے اس لئے اعمال واقع ہونے سے پیشتر

تحفۃ الہند۔ آریہ دھرم کی تردید میں ایک لاجواب کتاب۔ قیمت ۱ر۔ (دفتر اہلحدیث امرتسر) (۸۵۷)

ahmadimuslim.de

جسم کا ماننا لازمی آئے گا جو بلا اعمال کے ماننا پڑیگا اور اگر اعمال اور اجسام کے سلسلہ کو ازلی اور غیر متناہی مانا جاوے تو بقول سانکھ درشن ۱-۱۶ تسلسل یعنی انوستھا دوش لازم آتا ہے جو محال عقلی ہونے سے غلط ہے لہٰذا روح و مادہ کو حادث یا بفرض محال قدیم ماننے

سے بھی مسئلہ تناسخ صحیح ثابت نہیں[1] کیا جا سکتا. ویدوں اور آریہ سماج کی تردید کے لئے میری لاجواب تصنیف "ویدک ہتھ تہذیب" ملاحظہ فرماویں. ملنے کا پتہ: پنڈت آتمانند ست دھرم منڈل بٹالہ ضلع گورداسپور (۲) دفتر اہلحدیث امرت سر (پنجاب)

مسلمانوں کی تباہی کا صحیح علاج

(از قلم محمد حسین شاکر متعلم مدرسہ دار السلام عمر آباد مدراس)

اس مضمون کی پہلی قسط گذشتہ پرچے میں شائع ہو چکی ہے۔ (مدیر)

لیکن پھر بھی اس کو مختصر بیان کر دینا ضروری سمجھتا ہوں۔ ابتداءً تو مسلمان مذہب پر پابندی کے ساتھ قائم رہے اور اس کا صحیح مفہوم سمجھتے رہے۔ مگر کچھ زمانہ بعد آنے والی نسلوں نے اسلام کے مفہوم کو سمجھنے میں غلطی کی۔ ان کی سب سے بڑی غلطی تو یہ تھی کہ اسلام نے دین و دنیا کے اتحاد پر جو زور دیا تھا اس کو ان لوگوں نے فراموش کر دیا اور صرف دین کی طرف مائل ہو گئے ظاہر بات ہے کہ یہ طرز عمل اسلام کے سخت خلاف تھا کیونکہ وہ تو دین و دنیا کی اصلاح اور ترقی کا قائل ہے ایک خرابی تو ادھر ہوئی۔ دوسری خرابی یہ ہوئی کہ مسلمان جب سلطنت اور دولت و ثروت کے نشہ میں چور اور عیش و عشرت میں مخمور ہو گئے تو اصول فطرت کے مطابق وحشی اقوام نے ان کو نکال کر اپنا تسلط جما لیا۔ الغرض مسلمانوں کی تباہی کا خلاصہ یہ ہے کہ مسلمان اسلام کی تعلیم اور اللہ کے احکام پر عمل پیرا نہ ہوئے۔ کتاب اللہ و سنت رسول صلعم کو پس پشت ڈال دیا جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ ہمارے جسم بے روح ہوتے گئے اور ہم میں اتنی طاقت تک نہ رہی کہ ہم کسی امر میں ایک بزدل قوم سے بھی مقابلہ کر سکیں۔ آج وہ قومیں ہمارا مضحکہ اڑاتی ہیں جنہیں ہم منہ لگانے کے قابل بھی نہ سمجھتے تھے۔ کسی یورپین نے مسلمان کو صحیح طعنہ دیا تھا کہ تمہیں ایسا عالمگیر مذہب ملا تھا مگر تم اسے صحیح طریقہ سے پیش نہ کر سکے، تمہیں اتنی بڑی سلطنت ملی تھی مگر تم اسے محفوظ نہ رکھ سکے۔

غرضکہ مسلمانو! ہمارے انحطاط و زوال کا سبب اعلیٰ یہ ہے کہ ہماری روح ضعف سے ضعیف تر ہوتی چلی جا رہی ہے۔ روح ایمان دم توڑ رہی ہے۔ ہمارے اندر روح ایمان کی وہ تابش نہیں رہی جو آفتاب رسالت کا پرتو تھی۔

ایسے وقت میں ہمیں یہ ضروری ہے کہ روح ایمان کو زندہ کرنے کی تدبیر کی جائے کیونکہ اسکے بغیر تمام مجالس ملیہ بیکار اور مجالس قومی بے سود اور عبث ہیں۔ احیائے روح ایمان کا طریقہ صرف یہ ہے کہ قرآن مقدس سے نور حقیقت اور مشکوٰۃ نبوت سے نور معرفت حاصل کریں۔

مسلمانو! جب تک ہم قرآن و حدیث کا مطالعہ نہ کرینگے اور اس پر عمل پیرا نہ ہونگے۔ جب تک یہ دنیا قائم رہیگی، ہم ہرگز ہرگز ترقی نہیں کر سکتے۔ جب تک سراجاً منیرا کی شعاعیں ہمارے تاریک دلوں پر نہ پڑیں گی ہمارا خانہ دل ہرگز منور نہیں ہو سکتا۔ بھائیو! آفتاب رسالت سے اکتساب نور کرو۔ جس قدر روح ایمان کی تابش زیادہ ہوتی جائیگی۔ اسی طریقہ سے ہماری دنیا روز بروز سنورتی جائیگی۔ اگر روح ایمان نے ترقی نہ کی اور ہم نے آفتاب رسالت سے اکتساب نور نہ کیا تو پھر یہ حکم لگا دینا چاہئے کہ دنیا کی کوئی تدبیر کوئی قوت و طاقت ہم کو ہرگز ہرگز ترقی پر نہیں لا سکتی اور پھر بہ حسرت کہنا پڑے گا ؎

تہیدستان قسمت را چہ سود از رہبر کامل
کہ خضر از آب حیواں تشنہ مے آرد سکندر را

[1] رسالہ بحث تناسخ میں اسکو مفصل بتایا گیا ہے۔ قیمت ۳؍ (اہلحدیث)

قوم مومن[×] کا ظلم قوم مومن پر

قصبہ مئو ائمہ ضلع الہ آباد میں ایک کثیر تعداد سے قوم مومن آباد ہے۔ جماعت اہل حدیث کا بھی ایک محلہ ہے ہمیشہ آپس میں نہایت اتفاق و اتحاد سے زندگی بسر ہوتی تھی۔ انجمن تنظیم الانصار بھی مشترکہ قائم ہو گئی جس کے متعدد جلسے ہوئے۔ جناب مولانا عاصم صاحب بہاری جیسے نامی گرامی لیڈر ان قوم تشریف لائے اور دھواں دھار تقریریں ہوئیں۔ مگر اب تقریباً دو ماہ سے قصبہ کی برادری کی عجیب و غریب حالت ہو گئی ہے۔ دو ایک مفسد مولوی یہاں عرصہ سے آئے ہوئے ہیں وہ اندر ہی اندر بلکہ نفاق کا بیج بوتے رہے اور منافرانہ تقریر کرتے رہے۔ چنانچہ اب اس وقت برادری کے دونوں فرقوں میں کچھ پنچائتی جھگڑے کچھ مذہبی منافرت کے باعث حد سے زائد کشیدگی پیدا ہو گئی ہے قوم مومن احناف نے غریب جماعت اہل حدیث قوم مومن کا حقہ پانی کھانا پینا لین دین روزی روزگار، شادی بیاہ سب بند کر دیا ہے اور طرح طرح کے ان پر ظلم و ستم کر رہے ہیں۔ ایک مقدمہ فوجداری کا بھی دائر کر دیا ہے۔ چاہتے ہیں کہ اپنی قوم کے ان غریب افراد کو ذلیل و خوار برباد و تباہ کریں۔ قصبہ کی دیگر اقوام سے بھی ہماری ظالم برادری نے اس بائیکاٹ میں شریک ہونے کی کوشش کی مگر ناکامیاب رہی اور بحمد اللہ دیگر اقوام کے احناف سے اہل حدیث کے تعلقات بدستور سابق بطریق احسن قائم ہیں۔ کیونکہ وہ لوگ اصل معاملات کو بخوبی سمجھ رہے ہیں۔ اس نزاع میں انجمن تنظیم الانصار کے خاص خاص ممبران و سرپرستان کافی طور سے حصہ لے رہے ہیں۔ یہ ہے ہماری قوم مومن کی مختصر حالت۔ جس کو انصاریت کا دعوےٰ ہے اور شرف الاقوام بننے کا فخر ہے۔ ؎

یہ ہے مومنوں کا ہمارے طریقہ
یہ ہے بھائیوں کا ہمارے سلیقہ

(راقم خاکسار محمد قمر الدین از مئو ائمہ)

[×] پنجاب میں جن کو جولاہا یا پاندہ کہتے ہیں۔ پورب میں ان کو مومن کہتے ہیں۔ (اہلحدیث)

نقش سلیمانی۔ مصنفہ قاضی محمد سلیمان صاحب منصور پوری (۸۵۸) آریہ دھرم کی تردید میں ایک زبردست کتاب ... قیمت ۸؍ (منیجر اہلحدیث)

اکمل البیان فی تائید تقویۃ الایمان

(۱۱۷)

(گزشتہ سے پیوستہ)

الحمد للہ لاشریک لہ کہ تمام تقویۃ الایمان کا بیان عنوان صرف توحید معہ اس کے اجزاء و فروع اور اس کے مقابل شرک الوہیت معہ اس کے جزئیات و فروعات رسوم و عادات جاہلیت کی کما حقہ تفصیل کے ساتھ واقع ہے۔ جس طرح کلام مولوی احمد رضا خان صاحب بریلوی میں حفظ ایمان کے لئے توحید الوہیت کلمہ شہادت میں رسولا سے پہلے عبدہ مقدم رکھا گیا۔

باقی انبیاء اور اولیاء کے مراتب و فضائل سے توحید میں کیا بحث اور بگاڑ ہے اس کا باب جداگانہ اس کے بعد موجود ہے ؎

گر نہ بیند بروز شپرہ چشم
چشمۂ آفتاب را چہ گناہ

چنانچہ اس بیان کی تائیدات میں تمام اکابر ملت متفق اللسان ہیں۔ مگر برخلاف اس کے بتدعین گور پرستوں کی تائید جس کا کھائے اس کا گائے مولوی نعیم الدین نے مخالفت توحید میں اللہ تعالیٰ کا کہلانا فراموش کرکے احیاء رسومات و شرکیات کی بھی کما حقہ داد دیکر اپنی آخرت تباہ و برباد کی اور جہنم میں ٹھکانا بنایا۔

نعوذ باللہ من ذلک۔

قولہ صفحہ ۱۶۲۔ اسمٰعیل صاحب نے اس سلسلہ شرکیات میں بعض ایسی چیزوں کو شرک کہا ہے جن کو شرک کہنا مضحکہ خیز ہے مثلاً جھاڑو دینی روشنی کرنی فرش بچھانا پانی پلانا وضو غسل کا لوگوں کے لئے سامان درست کرنا مورچھل جھلنا شامیانہ کھڑا کرنا آداب سے کھڑا ہونا۔ ان میں سے اگر کوئی کام بھی غیر خدا کے لئے کیا تو تقویۃ الایمان کے صفحہ ۱۱ میں لکھ دیا ہے کہ بعضے کام تعظیم کے اللہ نے اپنے لئے خاص کئے ہیں انہیں کی شمار میں آپ نے جھاڑو وغیرہ کو شمار کر دیا ہے۔ یہ تو اسمٰعیل پرست تلاش کریں کہ کس آیت یا حدیث میں بتلایا گیا ہے کہ جھاڑو دینا روشنی کرنا فرش بچھانا پانی پلانا وضو اور غسل کا سامان درست کرنا مورچھل جھلنا شامیانہ کھڑا کرنا اللہ تعالیٰ نے اپنے لئے خاص کیا ہے اور یہ خاص کام وہابی کہاں ادا کرتے ہیں انہوں نے کس کو خدا فرض کیا ہے جس پر مورچھل جھلنا اور شامیانہ کھڑا کرنا اس کی تعظیم کے لئے خاص ہو۔ وہابیوں کا کیسا عجیب دین ہے خدا نخواستہ ان کی سلطنت ہو تو دنیا کو کوڑے کرکٹ سے اٹا دیں کیونکہ جھاڑو دینا تو شرک ٹھہرا ہر مکان تاریک اور اندھیرا پٹ رہے اس لئے کہ روشنی کرنا شرک ہے۔ پانی پلانا بھی شرک بتایا ہے یزیدوں سے بھی بڑھ گئے۔ انہوں نے صرف اہل بیت پر پانی بند کیا تھا مگر پانی پلانے پر شرک کا فتوے دینے کی انہیں بھی نہیں سوجھی تھی۔ کسی نمازی کے لئے وضو اور غسل کا انتظام کرنا کیوں شرک ہے اسی لئے کہ تعاونوا علی البر والتقوی میں داخل ہے اس سے نماز پر اعانت ہوتی ہے جس کام سے خدا کی عبادت پر اعانت ہو وہابی دین میں وہ بھی شرک۔ لطیفہ۔ شرک کی تعریف میں تقویۃ الایمان صفحہ ۸ میں یہ لکھا ہے کہ وہ چیزیں اللہ نے اپنے بندوں کے ذمہ نشان بندگی ٹھہرائی ہوں تو لازم آیا کہ جھاڑو دینا روشنی کرنا مورچھل جھلنا شامیانہ کھڑا کرنا نشان بندگی ہے۔ اب تو ہر وہابی پر فرض ہے کہ جھاڑو لئے پھرے ورنہ نشان بندگی جاتا رہے گا۔ مورچھل ہاتھ میں رکھے کہ وہابی دین میں یہ نشان بندگی ہے حیرت ہے اون کوتہ عقلوں پر جو ایسی کتاب پر ایمان رکھتے ہیں اور ان مزخرفات کو مانتے ہیں انتہی

اقول۔ وباللہ التوفیق۔ مولوی نعیم الدین کی مجنونانہ واہی بے عقل پر حیف ہے۔ جب انسان توحید جناب باری تعالیٰ کو چھوڑ کر شرک جیسے گندے ناپاک لباس میں ملبوس ہو جاتا ہے تو پھر شیطان اخبث لعین اپنے جیب بنا کر عقل سے کلیتہً بے بہرہ کر دیتا ہے سیدھی راہ بھی ٹیڑھی نظر آتی ہے۔ قرآن پاک احادیث سید المرسلین صلے اللہ علیہ وسلم کے انوار بھی ظلمت و تاریک دکھائی دیتے ہیں۔ حتیٰ کہ حق تعالیٰ ارحم الراحمین کی مہر بھی اس سے اٹھ جاتی ہے اور اس آیت کا مصداق ہو جاتا ہے

و اما الذین کفروا فیقولون ماذا اراد اللہ بھذا مثلا یضل بہ کثیرا و یھدی بہ کثیرا و ما یضل بہ الا الفاسقین۔ (پارہ ۱ رکوع ۳)

یعنی جو منکر ہیں سو کہتے ہیں کیا غرض تھی اللہ کو اس مثال سے گمراہ کرتا ہے اس سے بہتیرے اور راہ پر لاتا ہے اس سے بہتیرے اور گمراہ کرتا انہیں کو جو بے حکم ہیں۔

ہر چند کہ ان امور کا تفصیلاً جواب مولوی نعیم الدین کے صفحہ ۱۵۳ میں گذر چکا ہے۔ پس ناظرین اہل انصاف ملاحظہ فرمائیں کہ مولوی نعیم الدین نے تقویۃ الایمان کے بحث توحید و عبادت حق تعالیٰ کو بحث شرک تقرب لغیر اللہ کے ساتھ خلط کر کے فریب دہی خلق اللہ پر کمر باندھی ہے جو ہرگز اس میں اس طرح نہیں ہے۔ بلکہ تقویۃ الایمان کے اس مقام پر اولاً اقسام عبادات اللہ عزوجل علیحدہ اور ثانیاً اقسام تقرب لغیر اللہ علیحدہ علیحدہ مذکور ہیں۔ جن کو پہلے کا دوسرے پر اور دوسرے کا پہلے پر مخلط کر کے مولانا شہید مرحوم پر بہتان باندھا ہے۔ منجملہ بحث اول خدمات خانہ کعبہ معظمہ۔ جیسے جھاڑو دینی اور روشنی کرنی فرش بچھانا پانی پلانا وضو غسل کا لوگوں کے لئے سامان درست کرنا۔ یہ سب کام اللہ نے اپنی عبادت کے لئے اپنے بندوں کو بتائے ہیں۔

اور منجملہ بحث دوم۔ یا وہاں روشنی کرے غلاف ڈالے چادر چڑھائے ان کے نام کی چھڑی کھڑی کرے رخصت ہوتے الٹے پاؤں چلے۔ ان کی قبر کو بوسہ دوے مورچھل جھلے اس پر شامیانہ کھڑا کرے۔ اور ایسی قسم کی باتیں کرے تو اس پر شرک ثابت ہوتا ہے۔ انتہی (تقویۃ الایمان صفحہ ۱۱)

اب کیا بجز مولوی نعیم الدین جیسے کور باطن کے کوئی متدین اہل توحید متبع سنت کہہ سکتا ہے کہ جھاڑو دینی، روشنی کرنی فرش بچھانا پانی پلانا وضو غسل کا سامان درست کرنا عبادت و موجب ثواب و اجر نہیں ہیں۔ مگر برخلاف اس کے گور پرست قبروں پر روشنی غلاف چادر چڑھانے

بہشتی زیور ... مصنفہ مولانا اشرف علی صاحب تھانوی قیمت ۱۲ (دفتر اہلحدیث)

ahmadimuslim.de

چھڑی کھڑی کرتے بوقت رخصت مانند خانہ کعبہ کے اُلٹے پاؤں چلتے قبر کو بوسہ دیتے مورچھل جھلتے شامیانہ وغیرہم لگاتے ہیں۔

پس ناظرین اس فریب دہی کو بغور مقابلہ کر کے حق و باطل میں امتیاز فرما لیویں۔ اور پھر کچھ انہیں امور پر منحصر نہیں بلکہ ہر وہ کام جو حق تعالیٰ کے لئے عبادتاً ہوگا وہ غیر اللہ کے حصول تقرب عبادت کے لئے شرک ہوگا پھر یہ کیا لازم ہے کہ جو عبادات گور پرست قبروں کیلئے تقرباً کرتے ہوں وہ بعینہٖ حق تعالیٰ کے لئے بھی جائز یا ضروری ہوں بلکہ فعل معصیت و مشابہت افعال شرک پر بھی حکم کفر و شرک ہوتا ہے۔ چنانچہ جس طرح ایمان کی ستر سے زائد شاخیں چھوٹی بڑی حدیث میں وارد ہیں کہ اعلیٰ ان میں کلمہ لاالہ الا اللہ اور ادنیٰ تکلیف دہ چیز کا راستہ سے دور کرنا ہے۔ اسی طرح کفر و شرک کے انواع بھی چھوٹے بڑے وارد ہیں۔ جیسے قسم بغیر اللہ کو تسمیہ غیر اللہ کو شگون بد کو ریاء وغیرہم کو احادیث میں شرک فرمایا ہے۔ چنانچہ رد المختار فقہ حنفیہ ج ۱ صفحہ ۲۹ میں جو بڑی مستند مولوی نعیم الدین کی ہے مرقوم ہے۔

"ان الحلف بغیر اسمہ تعالیٰ وصفاتہ عزوجل مکروہ کما صرح بہ النووی فی شرح صحیح مسلم بل الظاھر من کلام مشائخنا انہ کفر۔

یعنی سوائے نام اور صفات حق تعالیٰ عزوجل کے قسم کھانا مکروہ ہے جس طرح امام نووی نے شرح صحیح مسلم میں تصریح فرمائی ہے بلکہ ظاہر ہمارے مشائخ کے کلام سے یہ ہے کہ ایسا کرنا کفر ہے۔"

نیز رد المختار صفحہ ۲۵۵ میں مرقوم ہے:۔

"اصل عبادۃ الاصنام اتخاذ قبور الصالحین مساجد۔ یعنی بتوں کے پوجے جانے کی وجہ صالحین کی قبروں کو سجدہ گاہ بنا لینا ہے۔"

علیٰ ہذا مولوی نعیم الدین کے اعلیٰ حضرت راس الطائفہ بریلوی عطایا القدیر فی حکم التصویر حسینی پریس بریلی کے صفحہ ۱۳ میں لکھتے ہیں:

"اللہ عزوجل ابلیس کے مکر سے پناہ دے دنیا میں بت پرستی کی ابتداء یوں ہوئی کہ صالحین کی محبت میں ان کی تصویریں بنا کر رکھیں اور اس سے لذت عبادت کی تائید سمجھی شدہ شدہ وہی معبود ہوگئیں۔"

حتیٰ کہ مکروہات و منکرات امور پر بھی بمآل کار مفسدہ و مشابہت اہل کفر کے حکم کفر و شرک کا شرع میں وارد کیا گیا ہے۔ چنانچہ فتح الباری شرح صحیح بخاری مستند مولوی نعیم الدین پارہ ۳۴ صفحہ ۳۱ میں مرقوم ہے:۔

"والمراد باطلاق الکفر ان فاعلہ فعل فعلاً شبیھاً بفعل اھل الکفر۔ وفیہ جواز اطلاق الکفر علی المعاصی لقصد الزجر کما قررناہ۔

یعنی اور مراد اطلاق کرنے کفر سے اس کے فاعل پر وہ فعل ہے جو مشابہت رکھتا ہو اہل کفر سے اور اس میں جواز ہے اطلاق کرنے کفر کا گناہ کرنے پر بوجہ زجر و تنبیہ کے جس طرح مقرر ہو چکا ہے۔"

پھر مولوی نعیم الدین کا اپنی بے عقلی و مالی خولیا سے مضطرباً متضاد امور الٹ پلٹ ایک ہی صفحہ میں کر کے یہ کہنا کہ کس آیت یا حدیث میں بتایا گیا ہے کہ جھاڑو دینا روشنی کرنا فرش بچھانا پانی پلانا وضو اور غسل کا سامان درست کرنا اللہ تعالیٰ نے اپنے لئے خاص کیا ہے۔

پھر اس کے برعکس جو پلٹی کھائی تو یہ کہا کہ جھاڑو دینا تو شرک ٹھہرا روشنی کرنا شرک ہے پانی پلانا بھی شرک بتایا ہے۔ پھر جو تیسری پلٹی کھائی تو کہا کہ کسی نمازی کے لئے وضو اور غسل کا انتظام کرنا کیوں شرک ہے اس لئے کہ اس سے نماز پر اعانت ہوتی ہے۔ پھر اس کے برخلاف چوتھے الٹ پھیر میں یہ گپ اڑائی کہ اب تو ہر وہابی پر فرض ہے کہ جھاڑو لئے پھرے ورنہ نشان بندگی جاتا رہے گا مورچھل ہاتھ میں رکھے کہ یہ نشان بندگی ہے۔ پناہ بخدائے لایزال۔ حالانکہ تقویۃ الایمان میں یہ متضاد امور ہرگز جمع نہیں ہیں۔ اس میں تو صرف جھاڑو روشنی فرش پانی پلانے وضو غسل کے سامان کو خانہ کعبہ معظمہ مساجد اللہ کے لئے عبادت میں داخل کئے ہیں۔ نہ کہ شرک میں کیونکہ جھاڑو دینا خانہ کعبہ و مسجد میں بیشک نشان بندگی عبادت اور علامت ایمان ہے۔ اور مورچھل قبروں پر تقرباً بجائے جھاڑو مسجد کے بلاشبہ شرک میں داخل ہے۔ گور پرستوں بدبختوں کا یہ عجیب انوکھا دین ہے چنانچہ بیشتر مساجد جو قبور بزرگان کے قریب ہوتی ہیں ان میں جھاڑو و صفائی تو کیا گرد و غبار سے آلودہ ہوتی ہیں بجائے ان کے قبروں پر شامیانہ مورچھل اطلس کمخواب کے پردہ غلاف زریں کے زرق و برق سامان کے ٹھاٹھ کئے جاتے ہیں بھلا قبر پرست قبروں کو پوجیں ان پر تقرباً غلاف ڈالیں فرش بچھاویں جھاڑو دیویں قبر کے غسالہ آب کو تبرک بنا کر پیویں جسم کو ملیں غائبین کے لئے لے جاویں۔ کعبہ معظمہ کو جائیں یا نماز پڑھیں مسجد میں جھاڑو فرش پانی وضو غسل کا سامان مہیا کریں۔ کیونکہ قبروں پر جھاڑ پھونک روشنی شامیانہ کھڑا کرنا تو گور پرستوں بدبختوں ہی کو نصیب ہیں۔ موحدین خانہ کعبہ یا مساجد میں یہ کام عبادۃً و تقرباً الی اللہ کرتے ہیں چنانچہ حضرت مولانا شاہ عبد العزیز محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ مستند مولوی نعیم الدین کے تفسیر فتح العزیز پارہ اول صفحہ ۴۶۷ آیت وسعیٰ فی خرابھا کی تفسیر میں فرماتے ہیں:۔

وبجہت تعصب یہودیان مسجد بیت المقدس را کہ بلاشبہ بنائے حضرت داؤد و حضرت سلیمان علیہم السلام بود از آں وقت ہمیشہ عبادت گاہ انبیائے بنی اسرائیل ماندہ و مملو بذکر خدا بودہ خراب ساختند و نجاسات و خس و خاشاک انباشتند و آں را کناسہ و مزبلہ گردانیدند و ہر جا توریت را یافتند بسوختند و بدل آں مکان متبرک در مکان شرقی آں کہ مولد حضرت عیسیٰ علیہ السلام بود عبادت گاہ مقرر کردند و آں مسجد متبرک تا وقت شیوع اسلام خراب ماند تا آنکہ حضرت امیر المومنین عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ آں شہر را فتح نمودند و خود بنفس نفیس خود و دیگر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم آں مکان را از نجاست پاک کردند بآب شستہ مطیب و منظف گردانیدہ محل عبادت و نماز قرار دادند۔ و اگر مدعی توحید و اتباع ملت اند پس کار ایشاں مخالف گفتار ایشاں شد کہ تعظیم معبود مستلزم تعظیم عبادت اوست و تعظیم عبادت او مستلزم تعظیم عبادت گاہ او پس خراب کردن عبادت گاہ دلیل انکار عبادت

فتاویٰ

س ۱۹۰ } حضرت عمرؓ نے ابی بن کعب و تمیم داری کو رمضان میں بیس رکعات پڑھانے کا حکم کیا تھا یا صرف گیارہ رکعات کا حکم کیا تھا۔ نیز یزید بن رومان نے حضرت عمر فاروق رضؓ کا زمانہ پایا تھا یا نہیں؟

(خریدار اہلحدیث نمبر ۱۱۳۷۳)

ج ۱۹۰ } موطا امام مالک اور قیام اللیل مروزی میں آٹھ رکعت تراویح مع وتر گیارہ رکعتوں کا ثبوت ملتا ہے۔ بیس کا حکم کہیں نہیں۔ یزید بن رومان نے حضرت عمر فاروق رضؓ کو نہیں پایا۔ اللہ اعلم۔

(۲ر داخل غریب فنڈ)

س ۱۹۱ } زید نے نکاح مساۃ بسم اللہ سے کیا جس کو عرصہ ۳ برس سے کچھ زائد ہوا۔ منکوحہ سے دو لڑکے اور دو لڑکیاں پیدا ہوئیں۔ سب حیات ہیں مہر کی بابت نہ معلوم موجل تھا یا معجل اور تعداد میں کتنا تھا۔ بروقت نکاح زید پر کچھ قرضہ تھا۔ اس دوران میں قرضہ کی تعداد زیادہ ہوگئی۔ زید نے بدنیتی سے جائداد بچانے کی غرض سے ایک مہرنامہ فرضی بحق بسم اللہ مذکورہ رجسٹری شدہ کر دیا۔ تاریخ نکاح سے ۲۵ برس بعد اور جائداد اس میں کفول کر دی جو قیاساً زر مہر سے بہت زیادہ ہوگئی۔ اب زید کو عاقبت کا اندیشہ ہے کہ روبرو رب العالمین کس طرح سے منہ دکھلا سکتا ہے۔ جب تک کہ قرضہ سے نجات نہ ہو۔ پس ہر دو قرضہ جات میں کونسا دینا مقدم ہے یا کہ دونوں اور ہر شخص کے حصص قائم کر دیجئے گا۔ (ڈاکٹر عبدالرحمٰن خریدار اخبار اہلحدیث نمبر ۱۱۱۶۷)

ج ۱۹۱ } صورت مرقومہ میں سارے قرضخواہ مع منکوحہ کے حقدار ہیں چاہیئے تھا کہ روپیہ جتنا ملتا اتنا دیکر باقی کے لئے معافی طلب کر لیتا مگر ایسا نہ کیا۔ رجسٹری ٹوٹ بھی نہیں سکتی۔ اب تو بجز ندامت کے اور کوئی صورت نہیں۔ یا کما کر قرض ادا کرے یا ان سے معاف کرائے ورنہ مواخذہ ضرور ہوگا۔ ہر شخص کے حصص مقرر کرنے کے لئے ساری رقم قرضہ اور ساری رقم موجودہ کا علم ہونا چاہیئے جو خط میں مرقوم نہیں

(ار داخل غریب فنڈ)

س ۱۹۲ } اگر کوئی مسلم صبح کی دو رکعت سنت فجر گھر میں پڑھ کر شمول جماعت کے واسطے مسجد میں آکر اقامت سے پہلے دو رکعت تحیۃ المسجد کی ادا کرے تو کیا یہ جائز ہے بحوالہ حدیث (اذا اقیمت الصلوٰۃ فلا صلوٰۃ الا المکتوبۃ) مگر امام مسجد کہتا ہے کہ سنت فجر کے بعد سوا نماز فرض کے کوئی غیر نماز یا نفل وغیرہ جائز نہیں خواہ جماعت ابھی قائم نہیں ہوئی۔

(خریدار اہلحدیث نمبر ۳۳۷۹)

ج ۱۹۲ } امام صاحب کا قول صحیح ہے۔ حدیث شریف ہے لاصلوٰۃ بعد طلوع الفجر الا رکعتی الفجر لاصلوٰۃ بعد الفجر الا سجدتین (ترمذی وغیرہ) یعنی طلوع فجر کے بعد نوافل میں سے صرف دو سنت رکعتین فجر کی جائز ہیں اور کوئی نفل یا سنت جائز نہیں

(۲ پائی داخل غریب فنڈ)

س ۱۹۳ } آیا اسلامی بادشاہ خواہ کوئی بھی ہو حقیقی امام کہلا سکتا ہے یا کہ نہیں؟

(سید ناظر حسین پٹواری مال ضلع گجرانوالہ)

ج ۱۹۳ } بعد انبیاء کرام کے حقیقی امام وہ بادشاہ ہے جس کا نقطہ نگاہ تنفیذ احکام شرعیہ ہو۔ جیسے سلطان ابن سعود ایدہ اللہ بنصرہ۔ ان معنے سے کوئی بادشاہ ہو حقیقی امام ہے۔ الامام جنۃ یقاتل من ورائہ (الحدیث) ار داخل غریب فنڈ۔

مسئلہ ۱۹۴ } مسجد میں نماز پڑھنے سے روکنا جائز نہیں۔ پڑھنے والا سنی ہو یا شیعہ بدعتی ہو یا مرزائی۔

مسئلہ ۱۹۵ } جس کے ہاتھ پاک صاف ہوں اس کے ساتھ مل کر کھانا کھا لینا جائز ہے خواہ کوئی ہو سنی ہو یا شیعہ بدعتی ہو یا مرزائی۔ طبعی نفرت ہو تو اختیار ہے۔ قرآن شریف میں ارشاد ہے۔ لَیْسَ عَلَیْکُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَاْکُلُوْا جَمِیْعًا اَوْ اَشْتَاتًا (مل کر کھاؤ یا اکیلے اکیلے ہر طرح تمہیں اختیار ہے)

(بقیہ مضمون از صفحہ ۱۳)

تمام نبی صرف اپنی قوم اور جماعت اور حلقہ محدود کی طرف آتے رہے۔ مگر سرور کائنات فخر موجودات صلی اللہ علیہ وسلم تمام دنیا قیامت تک جن و انس اولین آخرین کے لئے نبی، ہادی، پیشوا، مقتدا، رہبر بن کر آئے۔ آیت یا ایھا الناس انی رسول اللہ الیکم جمیعا پ ۹۔ وارسلنک للناس رسولا۔ وارسلنک کافۃ للناس۔ وما ارسلنک الا رحمۃ للعلمین۔ لیکون للعلمین نذیرا۔

حدیث۔ سرور کائنات جناب حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ مجھے پانچ چیزیں دی گئی ہیں۔ مجھ سے پیشتر کسی نبی کو پہلے نہیں دی گئیں۔ اوّل فتح و نصرت دیا گیا ہوں دشمنوں کے دل میں از روئے دہشت کسی ایک مہینہ کی مسافت یعنی ایک مہینہ کے سفر تک میرا رعب اور دبدبہ ہے۔ دوم میرے لئے تمام زمین مسجد اور پاک کرنے والی بنا دی گئی ہے۔ جس شخص کو نماز کا وقت جہاں آجاوے وہیں پڑھ لیوے۔ سوم مال غنیمت میرے لئے حلال کیا گیا۔ چہارم دیا گیا ہوں میں شفاعت عظمٰی۔ پنجم ہر ایک نبی اپنی خاص قوم یا جماعت یا قبیلہ کی طرف مبعوث کیا جاتا تھا میں بفضل خدا تمام مخلوقات جن و انس کی طرف رسول بنا کر بھیجا گیا ہوں۔ سبحان اللہ کس قدر خصوصیات ہیں۔ ایک حدیث میں چھ خصلتوں کا ذکر ہے۔ چھٹی یہ ہے کہ اُعطیت جوامع الکلم مجھے جامع کلمات دیئے گئے ہیں۔ یعنی کلام مختصر معانی بے بہا کثیر التعداد (بخاری و مسلم)

فتاویٰ نذیریہ

از حضرت مولانا سید نذیر حسین صاحب محدث دہلوی رحمہ

اس کتاب میں ہر سوال کا جواب قرآن و حدیث کے موافق درج ہے۔ تاکہ دقت نہ اٹھانی پڑے۔ ہر اہل حدیث گھر میں اس کا ہونا لازمی ہے۔ قیمت بجائے ۵ کے ۴ ملنے کا پتہ:۔ دفتر اہلحدیث امرتسر

تفسیر بیان الفرقان علیٰ علم البیان۔ عربی زبان میں سورہ فاتحہ و بقرہ کی جدید تفسیر۔ قیمت ۱۲ ؍ (منیجر اہلحدیث)

ahmadimuslim.de

متفرقات

حساب دوستاں مندرجہ ذیل خریداران کی قیمت اخبار و میعاد مہلت ماہ ستمبر میں ختم ہے لہذا ان کو اطلاع دی جاتی ہے کہ اگر وہ آیندہ اخبار کی خریداری جاری رکھنا چاہتے ہیں تو جلد از جلد قیمت اخبار بذریعہ منی آرڈر ارسال کر دیں اگر خریداری سے انکار ہو یا مہلت درکار ہو تو بھی حتی الوسع اطلاع دیکر مشکور فرمائیں ورنہ ۲۷ ستمبر کا پرچہ وی پی بھیجا جائے گا۔

نوٹ جن احباب کی میعاد مہلت ختم ہے وہ مزید مہلت طلب کرنے کی تکلیف نہ فرمائیں بلکہ ۱۵ ستمبر تک قیمت اخبار ہی ارسال کریں ورنہ اس کے بعد اخبار بند کر دیا جائے گا۔

غریب فنڈ سے جاری شدہ اخبارات میعاد ختم ہو جانے پر بند کر دیئے جاتے ہیں اگر وہ بھی آیندہ سلسلہ جاری رکھنا چاہیں تو حسب قواعد غریب فنڈ داخلہ ارسال کر دیا کریں۔

۴۳۵ ایم عبداللہ لعل
۷۱۰ مولوی عبدالوہاب
۹۲۹ ڈاکٹر نبی محمد خان
۲۰۵۳ شیخ عبدالتواب
۲۴۸۰ مولوی ابوالوقار قمرالدین
۳۶۳۰ بابو امیرالدین
۳۷۰۹ مولوی محمد یوسف
۳۹۰۴ قاضی محمد رمضان
۴۷۷۳ حکیم عبدالواحد
۵۵۹۱ منشی محمد حسین صابری
۵۶۱۱ حاجی یار محمد
۵۶۲۳ مولوی حبیب الرحمن
۶۱۲۷ شیخ غلام قادر عبدالرشید
۶۵۵۱ محمد قاسم
۶۸۴۷ سیٹھ احمد حاجی عبدالکریم
۷۱۱۴ بابو عبدالصمد
۷۱۲۰ مولوی غلام محی الدین
۷۱۴۸ حاجی محمد عمر
۷۱۵۲ بابو محمد اسحاق
۷۱۶۱ بابو عبدالسبحان
۸۰۷۳ حکیم سید محمد حفظ الرحمن
۸۰۷۵ ایم خان محمد اسکوائر
۸۲۵۹ ایم برکات احمد
۸۵۳۰ حاجی محمد اینڈ برادرز
۸۵۳۱ شیخ محمد یوسف محمد حسین
۸۶۷۵ سیٹھ یوسف صاحب حبیب
۹۲۴۳ چوہدری محمد اسمٰعیل
۹۲۵۴ مولوی ابومسعود خان
۹۳۲۳ ایم جان محمد
۹۴۵۷ ایم محمد اسحاق
۹۶۱۱ قاضی عبدالغفور
۹۶۱۲ خواجہ عبدالصمد عبدالعزیز
۹۶۱۵ محبوب حسن انصاری
۹۶۳۱ کے۔ ایس محمد اسحق
۹۹۹۱ حکیم عبدالحمید
۱۰۱۸ حاجی احمد حسین
۱۰۲۲ بابو عنایت اللہ
۱۰۴۴ شرف الدین
۱۰۱۴۸ عبدالغفور
۱۰۱۹۹ ایچ۔ ایم پٹواری
۱۰۳۷۵ عبدالحمید
۱۰۳۸۷ شیخ محمد ثناء اللہ
۱۰۶۵۹ مولوی اللہ بخش
۱۰۶۸۲ مولانا عبدالوہاب
۱۰۷۲۶ مولوی امانت اللہ
۱۰۷۳۲ سید رمضان علی
۱۰۷۳۹ بابو عزیزالدین
۱۰۹۹۷ محمد عبداللہ
۱۱۰۱۷ شیخ عبدالرحمن
۱۱۰۶۲ غلام اللہ
۱۱۱۷۷ شیخ نذیر احمد
۱۱۱۸۲ سید الطاف حسین
۱۱۲۲۹ مولوی ظل الرحمن
۱۱۲۳۴ محمد صادق
۱۱۲۴۰ عبدالحلیم خان
۱۱۲۴۱ ایم داؤد دادا
۱۱۲۴۸ ملا محمد اسحاق
۱۱۲۵۲ عبداللہ بن بلال
۱۱۲۷۵ ایس۔ ایم ضیاء الرحمن
۱۱۲۹۱ سید اصغر علی
۱۱۳۶۳ منشی عبدالمجید خان
۱۱۳۶۸ چوہدری عبدالرحمن
۱۱۴۳۷ مولوی شمس الدین
۱۱۴۶۰ مرزا عبدالرؤف بیگ
۱۱۴۶۳ حکیم قائم الدین
۱۱۴۶۷ سید عبدالباری
۱۱۴۶۹ ماسٹر قطب الدین
۱۱۴۷۴ سیٹھ حاجی ابوبکر
۱۱۴۸۲ مولوی عبدالمجید
۱۱۶۰۳ مولوی ابوعبدالجبار محمد محی الدین
۱۱۶۱۰ ڈاکٹر غلام محی الدین
۱۱۶۱۶ شیخ محمد محسن
۱۱۶۵۷ مولوی نذر حسین
۱۱۶۶۳ ماسٹر احمد اللہ
۱۱۶۸۹ مسٹر ممتاز علی خیر محمد
۱۱۶۹۰ مولوی محمد حبیب اللہ
۱۱۶۹۱ چوہدری عبدالغفور
۱۱۶۹۶ رمضان علی
۱۱۶۹۸ عبدالعزیز
۱۱۷۲۹ بابو عبدالرحمن
۱۱۷۳۳ میاں احمد بن جمال الہی
۱۱۷۳۴ سید پیر صاحب
۱۱۷۳۵ مولوی سید عبدالرزاق شاہ
۱۱۷۵۶ مولوی اللہ دتہ
۱۱۸۴۱ سراج الحق
۱۱۸۴۹ مولوی غلام رسول مجاھد
۱۱۹۱۱ ایم ثناء اللہ

غریب فنڈ
۶۷۸۹ ابو عبدالحئی محمد فاضل
۱۱۸۰۴ مولوی محی الدین
۱۱۳۹۳ ندوۃ الطلبا گوجرانوالہ

مضامین آمدہ جناب شاکر صدیقی صاحب سیکرٹری انجمن اہل حدیث بنگلور۔ مولوی عبدالعزیز عبدالجبار۔

ضرورت ہے مجھے تفسیر ترجمان القرآن جلد ۳ و ۴ کی ضرورت ہے کوئی صاحب بھیج دیں تو مطالعہ کرکے واپس کردوں گا۔ اگر قیمتاً مل جائے تو خریدنے کو تیار ہوں۔ (ڈاکٹر محمد حسن سول ہسپتال کوئٹہ)

ایضاً مجھے تفسیر ثنائی اردو مکمل کی ضرورت ہے کوئی صاحب خیر صدقہ جاریہ فرما کر مجھے خرید دیں۔ راقم علی حسن خان آزاد واعظ الاسلام موضع برہنڈہ ڈاک خانہ بلنا پور ضلع مظفر پور)

ضرورت اخبار مجھے اخبار اہلحدیث کے مطالعہ کی بہت خواہش ہے مگر خود قیمتاً نہیں خرید سکتا۔ کوئی صاحب خیر فی سبیل اللہ میرے نام ایک سال کے لئے اخبار جاری کرا دیں (سائل مذکور)

دعائے صحت میرا بیٹا عبدالقیوم اور میرا چچا محمد عبداللہ عرصہ سے بیمار ہیں۔ ناظرین کرام ان کیلئے دعائے صحت کریں۔ (راقم محمد عبداللہ از کوٹلی لوہاراں مغربی ضلع سیالکوٹ)

شکریہ بر تعزیت میرے والد محترم حاجی حافظ عبدالرحمن صاحب مرحوم کی رحلت پر میرے بہت سے بزرگوں اور دوستوں کے پیغام تعزیت و ہمدردی تاروں و نیز خطوط کے ذریعہ میرے پاس آئے جو ہمارے اندوہ گین دلوں کے لئے بے حد باعث تسلی و تقویت ہوئے چونکہ ان تمام خطوط اور تاروں کے انفرادی طور پر جواب دینا میرے لئے دشوار ہے اس لئے جریدہ اہلحدیث کے ذریعہ میں تمام بزرگوں اور دوستوں کا دلی شکریہ ادا کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں والد محترم کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق و ہمت بخشے۔ (محمد عبدالمتین خلف حاجی حافظ عبدالرحمن صاحب مرحوم محلہ مدن پورہ بنارس)

تفسیر ثنائی اردو مکمل کی قیمت بارہ روپیہ ہے۔ وزن تقریباً پانچ سیر جس کا محصول ڈاک پونے تین روپیہ ہوتا ہے

ahmadimuslim.de

ملکی مطلع

حکومت نجدیہ اور ایرانیہ وغیرہ

آج کل مسلمان باوجود سیاست دان بلکہ اڈیٹر اخبار سیاست ہونے کے کسی اسلامی حکومت کو محض مذہبی نقطۂ نگاہ سے پرکھتے ہیں اس لئے جونہی ان کو کسی اسلامی حکومت سے ذرا سا اختلاف رائے ہوتا ہے فوراً اس کی مخالفت پر تل جاتے ہیں۔ حالانکہ معیار شناخت یہ نہیں ہوسکتا کیونکہ اس طریق سے کوئی اسلامی سلطنت ساری اسلامی دنیا میں مقبول نہیں ہوسکتی ہاں یہ کسوٹی ہوسکتی ہے کہ حکومت اپنا پرنسپل (داخل اصول سلطنت) ان انتظامی احکام کو بنائے جو خدا و رسول کے مقرر کردہ ہیں۔ یہی ایک معیار ہے اور یہی ایک محک ہے جس پر کوئی اسلامی سلطنت اچھی یا بری پرکھی جاسکتی ہے۔ آئیے اس معیار سے ہم حکومت نجدیہ اور ایرانیہ کی پڑتال کریں۔ حکومت نجدیہ کی نسبت گو مخالفین کتنا ہی پروپگنڈا کریں دو باتوں سے تو انکار نہیں کرسکتے۔ (۱) حسن انتظام اور امن و امان۔ (۲) حدود شرعیہ کا اجرا اور اسلامی عربی وضع کی پابندی اس کے مقابلہ میں ایران کا حال بھی سن لیجئے۔ یہ کسی سُنی یا اہل حدیث کے منہ سے بلکہ خاص شیعہ کے قلم سے۔ ایرانی حکومت نے بھی سابقہ افغانی حکومت کی طرح رعایا کو یورپی لباس پہننے پر مجبور کیا ہے۔ اسکے نتیجہ کا مرثیہ لکھنؤ کا (شیعہ) اخبار الواعظ لکھتا ہے اور واجبی رنج وغم سے لکھتا ہے۔ ناظرین بغور پڑھیں بلکہ ہم سفارش کرتے ہیں کہ شیعہ گروہ کے اس رنج وغم میں شریک ہوں۔ الواعظ کے الفاظ یہ ہیں :-

"**ایران میں مغربیت کا سیلاب** وہ سرزمین جو اسلام کا گہوارہ اور اہل علم کا ہمیشہ مرکز رہی وہ ملک جس کے فرزندوں نے عالم میں اسلام کا ڈنکا بجایا وہ علم پرور خطہ جس کی آب وہوا ہمیشہ علوم وکمال کے لئے خوشگوار رہی وہ ایران جس کے محدث اور مفسر مرجع خلق رہے وہ ایران جو کہ شیعہ علماء کا سرچشمہ تھا وہ ایران جس پر تہذیب اسلامی کو فخر تھا مسلمانوں کی انتہائی بدقسمتی ہے کہ اوس اسلام پناہ سلطنت کے لئے اس طرف ایسی خبریں آرہی جو حد درجہ مایوس کن ہیں۔ یہ معمولی حادثہ نہیں ہے کہ روضہ مبارک رضوی میں بازار قتل گرم ہو اور نمازی گولیوں کا نشانہ بن جائیں۔

ہم کو مدبرین ایران کی جلد بازی پر تعجب ہے کہ ان کو تہذیب مغربی کے جذب کرلینے میں اتنی جلدی کیوں ہے۔ اگر کوئی خاص تحریک نہ کی جائے جب بھی مغربی مذاق کا ایران میں رواج پاجانا یقینی ہے جیسا کہ عام رجحان خود اس کا گواہ ہے پھر باوجود اس کے ایک دم لباس اور وضع میں انقلاب کی کوشش کیوں ہے۔ ایران جس سرعت سے اپنے قومی اور ملی لباس کو چھوڑ رہا تھا اس رفتار کو دیکھتے ہوئے دس بیس برس سے زیادہ انتظار کرنا نہ پڑتا مگر تجدد پسند طبائع نے اتنا انتظار کرنا بھی گوارہ نہیں کیا اور سنا جاتا ہے کہ تبدیل لباس کے خلاف خصوصیت سے علماء کی طرف سے جدوجہد جاری ہے"

(الواعظ لکھنؤ ۸۔ اگست ۱۹۳۵ء)

پھر اسی مرثیہ کو اگلے پرچے میں دہرایا ہے :-

"**ایران کی غیرت ملی کا خاتمہ** ایران جو شیعوں کی آبادی کی کثرت اور علماء کا مرکز ہونے کی وجہ سے تمام ممالک اسلامی میں شیعوں کے لئے خصوصیت سے مایہ ناز تھا محض روحانی ربط کی وجہ سے ہر شیعہ جو دنیا کے کسی گوشہ میں بھی ہو وہ ایران سے کم از کم اتنی محبت کرتا تھا جتنی ایک محب وطن کو اپنے وطن سے ہوسکتی ہے۔ ایران کی ہر ترقی کو شیعہ اپنی ترقی سمجھتے تھے ایران کا رفاہ گویا شیعوں کا رفاہ تھا۔

آج تمام دنیا کی شیعی آبادی میں رنج وافسوس کی ایک لہر دوڑ گئی ہے جس سے ہر فرد ملت بچین نظر آرہا ہے۔ ایران تجدد کے جس جنون میں مبتلا ہے اسے کوئی مسلمان بھی اطمینان کی نظر سے نہیں دیکھ سکتا چہ جائیکہ شیعہ جو دین پرستی میں اپنی آپ نظیر ہیں۔ مشہد مقدس سے آنیوالے زائرین حکومت کے تازہ اقدامات کی دلگداز اور طویل شکایتیں لیکے پلٹ رہے ہیں۔ ایرانی اخبارات سے جو اطلاعات حاصل ہورہی ہیں وہ بھی زائرین کی کسی نہ کسی طرح تائید کررہی ہیں۔

مدرسہ کے تازہ وارد واعظ کا خط مولانا عدیل اختر صاحب جو مدرسۃ الواعظین کے ناموراور قدیم واعظ ہیں حال ہی میں عراق اور مشہد مقدس کی زیارت سے مشرف ہوکے واپس آئے ہیں مولانائے موصوف اُس دن مشہد مقدس ہی میں موجود تھے جس دن وہاں گولیاں برسا کے داد شجاعت دی گئی ہے"

(الواعظ لکھنؤ ۱۶۔ اگست ۱۹۳۵ء)

واقفان سیاست اسلامیہ اور "سیاست" کے اسٹاف کے ارکان سے خطاب برادران اسلام ! ٹھنڈے دل سے غور کریں (سابق) افغانستان اور ایران کی یہ روش موجب تباہی، باعث بربادی اور ملک دشمنی ہے یا حکومت نجدیہ کی روش۔ جواب میں مثل قبائب کو دخل نہ دیجئے گا محض سیاست اور فلاح ملکی پر نظر رکھ کر جواب دیں۔

ہمارا یقین ہے کہ تاریخ اپنے واقعات دہراتی ہے جس طرح ساڑھے تیرہ سو سال پہلے عرب سے اصلاح شروع ہوئی تھی وہ چونکہ بڑی قوت قدسیہ سے ہوئی تھی اس کا اثر تمام عرب پر پہنچ کر کم وبیش تمام دنیا میں ظاہر ہوا۔ حکومت نجدیہ بھی چونکہ اسی کی متاسی اور متبع ہے اس لئے عنقریب ہی سارے ملک عرب میں اس نجدی سیاست کا اثر پہنچ جائے گا۔ انشاءاللہ۔

ہند کو اس طرح اسلام سے بھر دے شاہا
کہ نہ آئے کوئی آواز جز اللہ اللہ

مسعود عالم۔ خواجہ الطاف حسین حالی کی شخصیت (۱۳۵۴ھ) تصنیف، ترتیب ۱۲ / ربیع (اہلحدیث)

روزنامہ سیاست لاہور

مورخہ ۲۹ جولائی ۳۵ئہ

(ایک واقف کار مراسل خصوصی کے قلم سے)

مذکورہ بالا پرچہ میں ایک خبر بعنوان "مکہ معظمہ کی عظمت کو تباہ کیا جارہا ہے" شائع ہوئی کہ اب مکہ معظمہ کی زندگی میں ایک اور انقلاب ہوا ہے۔ اور وہ یہ ہے کہ اب یہاں ہوٹل اور ریسٹورینٹ اور سینما ہال کھلنے والے ہیں :

حقیقت میں یہ خبر بے بنیاد، مخالفانہ پروپیگنڈا ہے جو کہ مخالفوں کا شیوہ ہے۔ آپ کو معلوم ہونا چاہئے کہ حجاز مقدس میں ہوسٹل عرصہ تین سال سے قائم ہیں اور ہر سال ایام حج میں متعدد اصحاب ان میں رہائش پذیر ہوتے ہیں اور یہ جگہیں معزز حجاج کے لئے بہترین باراحت اور کم خرچ ہیں۔ خصوصاً اُن اصحاب کے لئے جن کا کھانے کا انتظام باقاعدہ اور تسلی بخش نہ ہو۔ اور دوسرے مقامات سے بدرجہا اعلیٰ جائے قیام ہیں۔ گذشتہ تین سال میں ہر ایک قوم کے اعلیٰ طبقہ کے حضرات ان ہوسٹلوں میں رہ چکے ہیں۔ مثلاً مصری، ہندی، شامی ومغربی وغیرہ۔ اخراجات زیادہ نہیں۔ ہر ایک اوسط درجہ کا حاجی بخوشی برداشت کرسکتا ہے۔ علیحدہ علیحدہ رہائش کا بھی انتظام ہے۔ اور پردہ دار مستورات اور عائلہ کے لئے جدا محلات ہیں۔ جو اصحاب اب تک مقیم ہو چکے ہیں اُن کے مشاہدات سے واضح ہے کہ یہ ہوسٹل واقعی مفید ہیں۔ جن کے قیام کی تجویز بھی بیرونی حضرات نے کی تھی۔ جو ہندوستانی شرفاء ان ہوسٹل میں رہ چکے ہیں وہ حسب ذیل ہیں :۔

نواب زادہ ممتاز علی خان آف مالیر کوٹلہ۔

ڈاکٹر رجب علی پٹیل بمبئی۔

مسٹر محمد یونس بیرسٹر ایٹ لاء پٹنہ

حاجی عبداللہ جان آرمی کنٹریکٹر راولپنڈی۔

لفٹنٹ کرنل ڈاکٹر عبدالرحمٰن لودھی انبالہ۔

خان بہادر میاں عبدالعزیز سپرنٹنڈنٹ انجینیئر یو-پی

ان متذکرہ بالا اصحاب سے معلوم کیا جاسکتا ہے کہ آیا ایسے ہوسٹل معزز حجاج کے لئے مفید ہیں یا نہیں کیا ان کا قیام ضروری تھا یا نہیں۔ یا کہ یہ اُن معنوں میں ہوسٹل ہیں جیسے معزز سیاست سمجھ رہا ہے۔

ان کے علاوہ دوسرے ہوسٹل گذشتہ سال سے بنک مصر نے قائم کئے ہیں اور یہ بنک مصر کے ڈائرکٹر طلعت پاشا حرب کی مساعی کا نتیجہ ہے یہ بنک حجاج کے نقل وحرکت کے تمام انتظام اپنے ذمہ لیتا ہے جیسے کہ یورپ میں ٹامس کک۔ اُن کے اپنے جہاز ہیں جسے حکومت مصر نے حجاج کی آمدورفت کا ٹھیکہ دے رکھا ہے۔ کیونکہ اعلیٰ طبقہ کے حجاج کی رہائش و خوراک کا انتظام بھی بنک کے ذمہ ہے۔ لہٰذا یہ ہوسٹل بھی بنک کے سرمایہ سے کھولے گئے ہیں۔ بنک مصر کے حسن انتظام کے باعث حجاج مصر کی تعداد میں بھی کافی اضافہ ہوا ہے۔ اور گذشتہ تین سال میں اُن کی تعداد چارگنا سے بھی زیادہ ہوگئی ہے۔ اسی ہوسٹل میں امسال علامہ عبداللہ یوسف علی (مقیم لاہور) بھی فروکش تھے۔ جن سے دریافت کرنے پر مدیر سیاست کی غلط فہمی شاید دور ہو جائے۔

باقی رہا سینما ہال کے کھلنے کا۔ سو یہ سراسر غلط ہے۔ شاید آپ کو معلوم نہیں کہ ممالک عربیہ میں گراموفون کا رکھنا بھی جرم ہے اور سخت ممنوع ہے اور اس کی خلاف ورزی کرنے والا محکمہ امر بالمعروف کی زد سے نہیں بچ سکتا۔ چہ جائیکہ سینما ہال کے قیام کی امید ہو کسی یورپین کمپنی نے حج کی فلم لینے کی استدعا کی تھی لیکن جلالۃ الملک نے سختی سے انکار کر دیا تھا ابن سعود کے مخالف جائیں اور سینما ہال کے کھولنے کی کوشش کریں۔ پھر معلوم ہو کہ کیا گزرتی ہے۔

پنجاب ایگریکلچرل کالج

(از محکمہ اطلاعات پنجاب)

پنجاب ایگریکلچرل کالج لائلپور کے طلباء کی تعداد میں ۱۰۶ کا اضافہ ہوا۔ ۲۹ طلباء نے زراعت میں بی-ایس-سی کی ڈگری حاصل کی۔ کالج کی سرگرمیوں کا ایک نمایاں پہلو وہ مختصر نصاب تھے جن میں پھلوں کی کاشت اور پھلوں اور سبزیوں کو ڈبوں میں رکھنے کے طریقوں کی تعلیم دی گئی جو بہت مقبول ہوئی تحقیقاتی شعبہ میں لگاتار توسیع ہوتی رہی۔ اس کالج میں زراعت کے جملہ شعبوں اور پھلوں کی کاشت کے متعلق نہائت ہی مفید تعلیم دی جاتی ہے۔ نیز کالج کے فارموں پر عملی تجربات بھی کرائے جاتے ہیں۔

اس ادارہ کے فارغ التحصیل طلباء کو سائنٹیفک زراعت میں اپنی ابتدائی سرگرمیوں کے باعث بجا طور پر شہرت حاصل ہوئی۔ صوبے نے زراعت کے سائنٹیفک طریقوں اصلاح یافتہ بیجوں اور جدید آلات زراعت اور فصلوں کو تباہ کرنیوالے کیڑوں کے استیصال کے متعلق جو وسیع پیمانہ پر ترقی کی ہے اس کا سہرہ اس کے طلباء کے سر پر ہے۔ جو کالج سے نکلنے کے بعد یہ سمجھتے ہیں کہ ہمیں اپنے بھائیوں کو ایک پیغام پہنچانا ہے۔ اور ایک مشن کی تکمیل کرنا ہے۔ کالج کی شہرت اور مقبولیت کا معیار بدستور قائم ہے۔ اور اس کا ثبوت یہ ہے کہ کالج میں نئے طلباء کی تعداد میں روبہ ترقی ہے۔ گذشتہ سال ۱۷۶ امیدواروں نے داخلہ کے لئے درخواستیں دیں۔ سال زیر تبصرہ میں ان کی تعداد ۹۰ تک پہنچ گئی۔ گذشتہ سال ۵۹ طلباء داخل کئے گئے اور سال مذکورہ میں ۸۰۔ ان میں ۴۶ طلباء قانونی حیثیت سے زراعت پیشہ تھے۔ کاشتکاروں کے لئے سہ ماہی کی فیسیں یکمشت ادا کرنا مشکل ہو جاتا ہے۔ لہٰذا حکومت نے یکم جنوری ۳۶ء سے ایک سال کے لئے بطور تجربہ ماہوار فیسیں ادا کرنے کی رعائت منظور فرمائی ہے۔ ابھی تک تو یہ زراعتی طلباء کے لئے بہت مفید ثابت ہوئی ہے اور توقع ہے کہ اس سے کاشتکاروں کے لڑکوں کو کالج ہذا میں داخل ہونے کی مزید ترغیب ملے گی۔ کالج میں سرکاری وظائف کے مکرر اجراء کی تجویز بھی زیر غور ہے۔ کیونکہ یہ محسوس کیا جارہا ہے کہ زمینداروں کو بیش از پیش امداد کی ضرورت ہے۔

محکمہ اطلاعات پنجاب لاہور

ahmadimuslim.de

تمام دنیا میں بے مثل

سفری شمائل شریف

مترجم و محشی اُردو کا ہدیہ ۴ روپیہ

تمام دنیا میں بے نظیر

مشکوٰۃ مترجم و محشی

اُردو کا ہدیہ سات روپے

ان دو نوبے نظیر کتابوں کی زیادہ کیفیت اس اخبار میں ایک سال چھپتی رہی ہے

عبدالغفور غزنوی مالک کارخانہ انوار الاسلام امرتسر

سرمہ نور العین

(مصدقہ مولانا ابوالوفاء ثناء اللہ صاحب)

کے اس قدر مقبول ہونے کی یہی وجہ ہے کہ یہ نگاہ کو صاف کرتا ہے۔ آنکھوں میں ٹھنڈک پہنچاتا اور عینک سے بے پرواہ کرتا ہے۔ نگاہ کی کمزوریوں کا بے نظیر علاج ہے

قیمت ایک تولہ ؎

منیجر دواخانہ نور العین مالیر کوٹلہ (پنجاب)

ہر خاص و عام کو اطلاع

پانچسو روپیہ کا نقد انعام

طلاء نو ایجاد رجسٹرڈ

ڈاکٹر فرانس کا ایجاد علاج و کمزوری۔ جو شخص اس طلا کو بیکار ثابت کردے اسکو پانچسو روپیہ کا نقد انعام دیا جاویگا یہ روغن ڈاکٹر فرانس نے بڑی جانفشانی اور جدید تجربہ سے طیار کیا ہے جو مثل بجلی کے اپنا اثر رکھتا ہے اس کا اثر ایک ہی روز میں معلوم ہوجاتا ہے جو لوگ بچپن کی غلط کاریوں یا کسی اور وجہ سے کمزور ہوگئے ہوں تو فوراً اس طلا سے فائدہ حاصل کریں اس طلاء سے ہزاروں مریض بفضل خدا شفایاب ہو چکے ہیں۔ اسکے استعمال میں کسی موسم کی خصوصیت نہیں طلا کے ہمراہ ڈاکٹر صاحب موصوف کی ایجاد حب مقوی باہ بھی روانہ ہوتی ہیں۔ یہ مکمل علاج ہے۔ اس سے بہتر کوئی طلا اس مرض کے واسطے ثابت نہیں ہوا قیمت ایک بکس تین روپے آٹھ آنے (۳؎)

(ملنے کا پتہ)

ایس۔ ایم۔ عثمان اینڈ کو آگرہ

اکسیر ہاضمہ اس کا اشتہار آپ حضرات پہلے بہت ہی بار پڑھ چکے ہیں کہ اسکے کیا کیا فوائد ہیں۔ اس لئے لمبا چوڑا اشتہار لکھنے کی ضرورت نہیں۔ مگر پھر بھی یہاں دو ایک لفظ لکھ دیتے ہیں اسکے استعمال سے صحت قائم رہتی اور بیماریوں سے نجات ملتی ہے مثلاً بدہضمی۔ نفخ کا ہوجانا، کھٹے ڈکار آنا، منہ سے بدمزہ پانی جانا، کھانا ہضم نہ ہونا، طبیعت کا خوش نہ رہنا وغیرہ قیمت بلحاظ فوائد کے بہت ہی کم، فی ڈبہ عہ محصول ۵؍

اکسیر موتی دانت۔ دانتوں کی بیماریوں کو دور کرکے نہایت ہی سفید میل کچیل سے صاف موتیوں کی طرح چمکیلے کردینا اسکا ایک معمولی کام ہے۔ قیمت صرف فی ڈبیہ ۸؍ محصول ۵؍

پتہ:۔ اکسیر ہاضمہ ایجنسی لاہوری گیٹ امرتسر

رسول اللہ کے عملیات

اس کتاب میں سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کے تمام عملیات حدیث کی مستند کتابوں سے بڑی محنت کے ساتھ جمع کردیئے گئے ہیں ہر عمل کے ساتھ حدیث کی کتاب کا حوالہ دیا گیا ہے۔ چنانچہ اس کتاب میں ہر مقصد میں کامیاب ہونے پر ہر دکھ درد کے مٹانے اور ہر مصیبت سے نجات حاصل کرنے کے لئے عملیات نبوی درج ہیں۔ قابلدید کتاب ہے۔ قیمت ۵؍ محصول ڈاک علیحدہ ہوگا۔ ملنے کا پتہ:۔ دفتر اہلحدیث امرتسر

مومیائی

مصدقہ علمائے اہل حدیث و ہزارہا خریداران اہلحدیث علاوہ ازیں روزانہ تازہ بتازہ شہادات آتی رہتی ہیں۔ خون صالح پیدا کرتی اور قوت باہ کو بڑھاتی ہے۔ ابتدائی سل دق۔ دمہ۔ کھانسی، ریزش۔ کمزوری سینہ کو رفع کرتی ہے۔ گردہ اور مثانہ کو طاقت دیتی ہے۔ بدن کو فربہ اور ہڈیوں کو مضبوط کرتی ہے۔ جریان یا کسی اور وجہ سے جن کی کمر میں درد ہو ان کے لئے اکسیر ہے۔ دو چار دن میں درد موقوف ہوجاتا ہے۔۔۔۔۔ کے بعد استعمال کرنے سے طاقت بحال رہتی ہے۔ دماغ کو طاقت بخشنا اس کا ادنیٰ کرشمہ ہے۔ چوٹ لگ جائے تو تھوڑی سی کھالینے سے درد موقوف ہوجاتا ہے۔ مرد۔ عورت۔ بچے۔ بوڑھے اور جوان کو یکساں مفید ہے۔ ضعیف العمر کو عصائے پیری کا کام دیتی ہے۔ ہر موسم میں استعمال ہوسکتی ہے۔ ایک چھٹانک سے کم ارسال نہیں کی جاتی۔ قیمت فی چھٹانک ؏ آدھ پاؤ ؏۔ پاؤ بھر ؏ مع محصول ڈاک۔ ممالک غیر سے محصول ڈاک علاوہ۔ (۸۶۵)

تازہ شہادات

جناب حافظ محمد فرید صاحب جگدل۔ "مرض دمہ میں مبتلا ہوں۔ ایک بار منگا چکا ہوں۔ فائدہ بہت کچھ پایا۔ ایک چھٹانک بذریعہ وی پی دربھنگہ کے پتہ سے بھیج دیں۔" (۲ جولائی ۳۵ء)

جناب سید محمد سرور صاحب چشتی میر منشی نوشہرہ "اس سے قبل جو مومیائی منگائی تھی اُسے دوسرے مومیائی فروشوں سے ارزاں اور با اثر پایا ہے۔ ایک چھٹانک ارسال فرمائیں۔" (۱۸ جولائی ۳۵ء)

جناب حکیم محمد یٰسین صاحب بھروٹیا: "آپکے یہاں سے تین مرتبہ مومیائی منگا چکا ہوں مفید معلوم ہوتی ہے ۲ چھٹانک اور ارسال فرمائیں۔" (۲۳ جولائی ۳۵ء)

(مومیائی منگوانے کا پتہ)

حکیم محمد سردار خان پروپرائٹر دی میڈیسن ایجنسی امرتسر

ahmadimuslim.de

فائدہ مند بیمہ رجسٹرڈ ۱۷۵۷ء

آپ کا کل سرمایہ محفوظ، کم لاگت سے کثیر فائدہ خود حاصل کیجئے آل اولاد عزیز دوست کو فائدہ پہنچانے، دونوں جہاں میں نفع ہوگا۔ باریک تحریر کی لکھائی پڑھائی، تیز روشنی کی چمک، دھوپ کی تپش، پتھر کے کوئلہ کے دھوئیں سے طرح طرح کے بکثرت امراض آنکھوں میں پیدا ہو جاتے ہیں تو ے فیصدی چشمہ لگانے پر مجبور ہوتے ہیں۔ ضعف بصارت، رو ہے (گوہانجنی) ڈھلکہ، نزلہ، ناخونہ، رتوندی، سوزش وغیرہ وغیرہ کی عام شکائتیں دیکھنے سننے میں آتی ہیں۔ ایسے تمام امراض چشم کے واسطے ایک آئی پوڈر ایجاد ہوا جکو ۵ سال متواتر تجربہ کیا گیا جو اکسیر لاثانی اور نہایت مفید ثابت ہوا ہے۔ بڑے بڑے نامی ڈاکٹروں، حکیموں، ویدوں اور رؤسا اور عہدہ داران کی سندوں کے علاوہ بہترین سند یہ ہے کہ نمونہ مفت بلا صرفہ منگوا کر آزمائیے ممکن نہیں کہ بعد تجربہ آپ دوبارہ منگوائیں۔ سینکڑوں روپیہ کی ادویات سے جو فائدہ نہ ہونا ہو اس سفوف سے ہوگا۔ یقینی آنکھوں کا بیمہ ہے۔ آئی پوڈر لگانیوالا کبھی آنکھوں کی بیماری میں مبتلا نہیں ہوتا (۶۶۶) قیمت فی پیکٹ صرف ۸ جو آنکھ جیسی نعمت کے واسطے گراں نہیں۔ پتہ:۔ **منیجر اودھ فارمیسی ہردوئی**

کتاب التعویذات

مصنفہ نواب صدیق حسن خان صاحب بھوپالیؒ۔ اس میں وہ تمام اعمال قرآنی و حدیثی جمع کئے گئے ہیں۔ جن کو بزرگان دین مختلف مشکلات میں اپنا معمول بناتے تھے قیمت صرف ۶/ قابل دید ہے۔

عملیات مشائخ

اس میں اہل اسلام کے مشہور اولیاء اللہ کے عملیات اور وظائف دین و دنیا کی حل مشکلات کے لئے درج کئے گئے ہیں۔ قابل دید کتاب ہے۔

ملنے کا پتہ:۔

منیجر "اہلحدیث" امرت سر

عیسائی مشن کی تردید میں

تقابل ثلاثہ } مصنفہ حضرت مولانا ابو الوفاء ثناء اللہ صاحب مدظلہ امرتسری۔ اس کتاب میں توریت، انجیل اور قرآن کا مقابلہ کر کے بتلایا گیا ہے کہ احکامات قرآنی ہر نوع مکمل ہیں اور تمام ضروریات انسانی کے لئے کافی و وافی ہیں۔ کتاب کی خوبی دیکھنے پر منحصر ہے۔ اس کا طرز تحریر بالکل انوکھا ہے کتابت، طباعت، کاغذ اعلیٰ۔ قیمت صرف ایک روپیہ (عہ)

توحید و تثلیث } تثلیث کا عقلی اور نقلی دلائل کے ساتھ رد کرتے ہوئے توحید اسلامی کو دلائل اور براہین کے ساتھ ثابت کیا گیا ہے۔ قیمت صرف ۳/ مصنفہ مولانا صاحب موصوف

جوابات نصاریٰ } مصنفہ مولانا ابو الوفاء ثناء اللہ صاحب۔ اس رسالہ میں عیسائیوں کی تین مشہور و معروف کتب کا جواب دیا گیا ہے جن میں انہوں نے اہل اسلام پر اعتراضات کئے ہیں۔ یعنی رسالہ "حقائق قرآن" کا جواب "معارف قرآن" اور "اثبات التثلیث" مصنفہ پادری عبد الحق کا جواب "اثبات التوحید"۔ اور "میں مسیحی کیوں ہوا" مصنفہ پادری سلطان محمد پال ایڈیٹر نور افشاں" کا جواب "تم عیسائی کیوں ہوئے"۔ سب مفصل و مدلل دیا گیا ہے۔ جن کی تردید آج تک عیسائی صاحبان نہیں کر سکے قابل دید ہے۔ کتابت، طباعت، کاغذ اعلیٰ۔ قیمت صرف ۹/

عصمت النبی } اس رسالہ میں عیسائیوں اور مخالفین اسلام کے اس اعتراض کا جواب ہے کہ معاذ اللہ رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے ایک دفعہ سہواً بتوں کی تعریف کی تھی۔ قیمت ۳/

نوید جاوید } جس کو امام المناظرین مولانا سید ناصر الدین محمد ابو المنصورؒ نے ۱۲۹۶ھ میں تصنیف کر کے اعلان فرمایا تھا کہ ابتدا سے آج تک اور آج سے قیامت تک جس قدر اعتراضات عیسائیت وغیرہ کی طرف سے اسلام پر نقلاً یا عقلاً ہوئے ہیں یا ہونگے۔ ان سب کا اس میں جواب دیا گیا ہے طبع ثانی میں ان تمام حواشی اور نوٹوں کا اضافہ کیا گیا ہے جو مصنف مرحوم نے سلسلہ نظر ثانی میں طباعت اول کے بعد اضافہ فرمائے تھے۔ لکھائی چھپائی اور کاغذ نہایت عمدہ ہے۔ قیمت ۱۲/

کتب متعلقہ عام اہل اسلام

تعلیم القرآن۔ مصنفہ مولانا ابو الوفاء ثناء اللہ صاحب امرتسری۔ اس رسالہ میں تمام قرآن مجید کی تعلیم کا خلاصہ مطلب چند ورقوں میں جمع کیا گیا ہے۔ قیمت صرف ۱/

قرآن اور دیگر کتب } قرآن شریف اور دیگر الہامی کتابوں کی تعلیم کا بالاختصار مقابلہ کر کے قرآن مجید کی عظمت ثابت کی ہے۔ قیمت ۱/

اسلامی تاریخ } آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے مختصر حالات بالکل آسان پیرایہ میں ہیں چھوٹے بچوں کے لئے نہایت مفید ہے۔ قیمت ۱/

خصائل النبی } ترجمہ شمائل ترمذی۔ حضور پرنور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق شریفہ کا مختصر بیان۔ چھوٹے بچوں کے لئے بھی مفید ہے۔ قیمت ۱/

السلام علیکم } اس رسالہ میں ثابت کیا گیا ہے کہ اسلامی سلام بلحاظ فضائل اور اوصاف کے تمام دوسرے فرقوں کے سلاموں سے اعلیٰ اور افضل ہے۔ قیمت ۱/

منگانے کا پتہ:۔

منیجر دفتر اہلحدیث امرت سر

ahmadimuslim.de

اُف! کیسا بُرا موسم ہے!

بدہضمی — جی متلانا — دست — قے — بخار — کھانسی

ایک یا دوسری تکلیف آدباتی ہے - قدرت نے اس موسم میں پھل تو بہت پیدا کئے ہیں لیکن انہیں سے فائدہ اٹھانا انہیں کا کام ہے جو آج کل اپنے ہاضمہ کو درست رکھتے ہیں ورنہ آپ دیکھتے ہی ہیں جو اس موسم میں ہو رہا ہے - جو کچھ صحت ہے وہ بھی ان دنوں گر جاتی ہے - شک نہ کرو ہزارہا استعمال کنندگان کی نصیحت پر عمل کرو اور

امرت دھارا رجسٹرڈ

کو گھر میں ہر وقت موجود رکھو اور کوئی بھی تکلیف ہو جائے اس پر پورا اعتبار کرو - فوری اثر ہوگا - دنوں کی امراض گھنٹوں میں اور گھنٹوں کی منٹوں میں دور ہوں گی - ورنہ بیماری ترقی ضرور جاویگی - روزانہ استعمال سے ہاضمہ ٹھیک رہیگا تو قدرت کی نعمتوں سے فائدہ اٹھائینگے اور آجکل بھی صحت کی ترقی ہوتی دیکھیں گے -

گھر میں رکھئے - جیب میں رکھئے - بھولئے نہیں - صحت روپیہ اور وقت سب کو بچاوے گی -

قیمت فی شیشی دو روپے آٹھ آنے (۲/۸) نصف شیشی ایک روپیہ چار آنے (۱/۴) نمونہ صرف آٹھ آنہ (۸/)

احتیاط - نقلوں سے بچو - کیونکہ سخت و دیرینہ امراض میں دھوکہ دیکر دکھ و تشویش کو بڑھا دیں گی - صحت کے معاملہ میں کبھی نقلوں پر اعتبار نہ کرو -

خط وکتابت و تار کے لئے پتہ :- **امرت دھارا ۲۳ لاہور**

المشتہر :- منیجر امرت دھارا اوشدھالیہ - امرت دھارا بھون - امرت دھارا روڈ - امرت دھارا ڈاکخانہ لاہور

(۹۶۷)

تصانیف مولانا ابوالوفا ثناء اللہ صاحب

ہدایت الزوجین } اس رسالہ میں نکاح طلاق اور خلع وغیرہ احکام کے علاوہ بیوی کے خاوند پر اور خاوند کے بیوی پر جو حقوق ہیں مختصر طور پر بیان کئے ہیں قیمت ۱۰ر

کلمہ طیبہ } کلمہ شریف لا الٰہ کی تفسیر کرتے ہوئے مسئلہ توحید پر عالمانہ دلائل کے ساتھ روشنی ڈالی گئی ہے - قیمت ۱۰ر

شریعت اور طریقت } اس رسالہ میں شریعت اور طریقت دونوں مضامین پر بحث کی گئی ہے - قیمت ۱ر

رسوم اسلامیہ } رسوم مروجہ بدعیہ کو شریعت کے خلاف ثابت کرکے ان کے مقابلہ پر اسلامی رسوم کا بیان قیمت ۱۰ر

الفوز العظیم } قرآن مجید میں جو مختلف چیزوں کی قسمیں کھائی گئی ہیں ان کی حکمتوں کا بیان - قیمت ۴ر

اتباع الرسول } امرتسری منکر حدیث پارٹی کے سرگروہ مولوی احمد الدین صاحب اور مولانا ثناء اللہ صاحب کے مابین حجیت حدیث اور اتباع الرسول پر ایک تحریری مباحثہ ہوا تھا جس میں ثابت کیا گیا تھا کہ حدیث نبوی حجت شرعی اور اتباع الرسول راہ ہدایت ہے - برخلاف اس کے فریق ثانی نے اطاعت رسول علیہ السلام کو شرک اور زنا سے بدتر ہونے کا فتوے دیا تھا - قیمت ۴ر

دلیل الفرقان } بجواب "صلوٰۃ القرآن" مصنفہ مولوی عبد اللہ چکڑالوی - اس میں اہل قرآن کے طریقہ نماز کو مدلل طور پر رد کیا ہے - قیمت ۳ر

اسلام اور برٹش لاء } اس رسالہ میں سیاسیات محمدیہ کو انگریزی قوانین کے مقابلہ میں اعلیٰ اور افضل ثابت کیا ہے - قیمت ۴ر

کتابیں منگوانے کا پتہ :-
مینیجر اہلحدیث امرتسر

مترجم و معری قرآن شریف و حمائلیں

معجز نما متوسط قرآن شریف مترجم بدو ترجمہ مع کامل تفسیر اردو ... والا۔ زیر متن دو ترجمے۔ ترجمہ اول از مولانا شاہ رفیع الدین دہلوی اور ترجمہ دوم مولانا اشرف علی صاحب صاحب تھانوی کا ہے۔ جو کہ اغلاط و نقل لفظی سے پاک ہے۔ اس کے حاشیے پر تفسیر ہے جو وعظ و نصائح کے لئے صحیح ترین روایات کا مجموعہ ہے۔ احادیث و تفاسیر کے حوالہ سے درج ہے۔ کاغذ سفید موٹا حنا شدہ جلد چرمی پختہ۔ اس قرآن میں مسئلہ فاتحہ خلف الامام حواشی میں حنفی مذہب کے مطابق حل کیا گیا ہے۔ ہدیہ ...

قرآن شریف مترجم از شاہ عبد القادر صاحب دہلوی۔ مجلد پارچہ ۲۴۔ مجلد چرمی ... کاغذ کتابت طباعت عمدہ

قرآن شریف مترجم از ترجمہ مولانا شاہ رفیع الدین صاحب۔ تقطیع کلاں خوشخط، حنا شدہ، جلی ٹائیٹل نہایت خوبصورت اور رنگین جلد چرمی سنہری ہدیہ صرف ... روپے

قرآن شریف معری پندرہ سطری مجلد پارچہ۔ خوشخط و صحیح۔ صرف تلاوت کے لئے ہدیہ ... مجلد چرمی ...

حمائل شریف مترجم ترجمہ با محاورہ تحت اللفظ از مولانا ڈپٹی نذیر احمد دہلوی۔ اسکی خوبیاں تعریف کی محتاج نہیں۔ حنا شدہ مجلد چرمی۔ ہدیہ ...

حمائل شریف مترجم ترجمہ مولانا شاہ رفیع الدین صاحب۔ بر حاشیہ فوائد موضح القرآن از شاہ عبد القادر صاحب جلد عمدہ پختہ۔ چرمی۔ ہدیہ ... روپے۔

معجز نما حمائل شریف مترجمہ مولانا اشرف علی صاحب تھانوی ... حاشیہ پر متعدد و مستند عربی تفاسیر کے خلاصے ... مطالب عام فہم اردو میں چڑھائے گئے ہیں۔ شروع میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سوانحعمری و فضائل قرآن و اعمال قرآن و فہرست مضامین قرآن وغیرہ ... نہایت مرصع۔ شاندار جلد چرمی۔ پختہ۔ ہدیہ ... روپے۔

حمائل شریف معری یہ حمائل شریف نہایت خوشخط اور ... ہے

اس کا کاغذ سفید چکنا اور ملائم ہے۔ شہر امرتسر میں چھپی ہے۔ مجلد پارچہ۔ ہدیہ ...

حمائل شریف مترجم از جناب مولوی عاشق الٰہی صاحب میرٹھی۔ اس کا ترجمہ مذہب اہل حدیث کے بالکل مطابق ہے بدیں وجہ اہل حدیث حضرات میں بہت مقبول ہے۔ ہدیہ صرف ... روپے۔

اکیس خوبیوں والی حمائل شریف اس حمائل شریف کی تقطیع نہایت موزوں ہے جو سفر اور حضر میں کام آسکتی ہے۔ خط نہایت پاکیزہ واضح اور جلی ہے۔ زیر متن ترجمہ مولانا اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جو نہایت معتبر اور مستند ہے۔ حاشیہ پر مختصر مگر جامع موضح المطالب تفسیر ہے جو کہ تفہیم کبیر، ابن جریر، درمنثور، خازن، ابن کثیر، مدارک ابن ابی حاتم، مسند بزار، مسند امام احمد، تفسیر موضح القرآن، فتح العزیز و صحاح ستہ مثل بخاری و مسلم و ترمذی وغیرہ سے ملخص کر کے حاشیہ پر چڑھائی گئی ہے۔ مجلد چرمی، منقش نہایت پختہ۔ کتابت، طباعت اعلیٰ۔ ہدیہ ...

ایک روپیہ میں چھ رسالے

(۱) **قال اللہ** جس میں احکام قرآنیہ کا لب لباب نہایت وضاحت سے عالمانہ طریق پر ... مصنفہ مولانا نواب ... خان ... بھوپال ... قیمت ۴ر

(۲) **قال الرسول**۔ یہ کتاب ... کی تصنیف ہے۔ اس میں احادیث نبویہ علیہ الصلوٰۃ والتحیہ کا لب لباب بڑی خوبی ... قیمت ۴ر۔

(۳) **خطبہ عید اضحیٰ**۔ از مولانا ابو الکلام صاحب آزاد۔ عید قربان کے روز پڑھنے کے لئے بیش بہا معلومات سے پُر ہے۔ وعظ و نصیحت کا مجموعہ ہے۔

(۴) **دعوت عمل**۔ از مولانا ابو الکلام آزاد۔ غافل مسلمانوں کو احکام شریعت پر عمل پیرا ہونے کی دعوت قرآن و حدیث سے دی گئی ہے۔ قیمت ۴ر

(۵) **الحریت فی الاسلام**۔ اسلامی حریت و جمہوریت اور دیگر اہم مسائل پر زبردست بحث کی گئی ہے۔ قیمت ۶ر (۶) **توصیہ شہادت**۔ شہادت امامین سے ایک درس ... قیمت ...

نوٹ۔ یکمشت ایک روپیہ میں دی جائیں گی۔ المشتہر۔ منیجر اہلحدیث امرتسر

قرآن مجید مترجم تقطیع کلاں از ترجمہ مولانا وحید الزمان صاحب۔ مع حواشی تفسیر وحیدی۔ نہایت خوشخط۔ حروف جلی کتابت طباعت اور کاغذ بہت عمدہ۔ ضخامت ... صفحات۔ ہدیہ ... روپے

نجوم الفرقان الفاظ قرآنی کی فہرست جس میں متعدد مرتبہ آنے والے الفاظ پارہ اور رکوع کے حوالہ سے یکجا دکھائے گئے ہیں۔ قابل دید چیز ہے۔ ہدیہ صرف ...

نوٹ: محصول ڈاک بذمہ خریدار ہوگا۔ یہاں صرف ... نیز کتب خانہ ثنائیہ امرتسر کی مکمل فہرست کتب مفت طلب ... منگوانے کا پتہ یہ ہے

دفتر اہلحدیث امرتسر